SEED NOT HEIR WITH SHUCK

بھوسہ بیج کے ساتھ وارث نہیں

1 آیئے چند لمحے کے لیے دعا کے لیے کھڑے رہیں۔اپنے سروں کو جھکائیں۔ پیارے خداوند ہم آج رات کو ایک عظیم موقع سمجھتے ہیں کہ اس میں ہم زندہ مسیح کو ایک مرتی ہوئی دنیا اور مرتی ہوئی پشت کے درمیان لاسکیں گے۔ خداوند، ہماری دعا ہے کہ تو ہمارے الفاظ اور ہماری کوششوں کو مسح کرتا کہ وہ تیرے پاس ناکام واپس نہ آئیں بلکہ اس مقصد کو پورا کریں جس کے لیے وہ تجویز کئے گئے ہیں۔آج رات ہر ضرورت مند مرد، عورت، لڑکے یا لڑکی کی مدد کر اور باپ ہم جانتے ہیں کہ ہم سب ضرورت مند ہیں اور آج رات جب ہم یہاں سے جائیں تو ان آدمیوں کی طرح محسوس کر رہے ہوں جو اماؤس کی راہ پر جا رہے تھے۔جنہوں نے یسوع کے زندہ ہو جانے کی گواہی دیتے ہوئے کہا ''جب وہ راستہ میں ہم سے باتیں کرتا تھا تو کیا ہمارے دل جوش سے نہ بھر گئے تھے''؟ خداوند یہ بخش دے۔ بیماروں اور لاچاروں کو شفا دے۔آج رات عبادت کے بعد ہمارے درمیان کوئی کمزور نہ رہ جائے۔اور خداوند، سب سے بڑھ کر یہ کہ کوئی غیر ایماندار باقی نہ رہے۔سب ہمیشہ کی زندگی پر ایمان لے آئیں۔ہم یہ برکات خدا کے بیٹے یسوع مسیح کے نام میں خدا کی بادشاہی کی خاطر مانگتے ہیں۔آمین۔تشریف رکھیئے۔

7 آج رات یہاں واپس آنا اچھا لگ رہا ہے اور میں کچھ لوگوں کو کھڑے دیکھ رہا ہوں اور میرا خیال ہے کہ ملک کے مختلف شہروں مثلاً سان فرانسسکو، ٹیوسان اور مشرقی علاقوں میں فون کھل چکے ہیں۔ہم ٹیلی فون کے ذریعے ان سب کو سلام کہتے ہیں۔آج رات ہم یہاں آڈیٹوریم میں

ہیں۔ سارا آڈیٹوریم اور نشستوں کے درمیانی راستے بھر چکے ہیں، اور دیواروں کے ساتھ کی جگہیں بھی کھڑے ہوئے لوگوں سے بھری ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ کل رات ہم آڈیٹوریم کو زیادہ وسیع کرنے کے لیے ساتھ والا کھیل کا میدان بھی کھولنے کی کوشش کریں گے جو مزید دو ہزار اشخاص کے لیے گنجائش پیدا کرنے کا سبب بنے گا۔ ہم کل رات تک اس کی توقع رکھتے ہیں۔ اگر آج رات ہی جگہ بھر گئی ہے تو ہمیں یقین ہے کہ کل رات اس سے بھی زیادہ لوگ ہوں گے۔ میں یہ بھی دیکھ رہا ہوں کہ انہوں نے پہلے ہی زائد کرسیاں رکھی ہوئی ہیں۔

8 ہم عظیم توقعات لیے ہوئے ہیں۔ پہلے نمبر پر خداوند یسوع کی آمد کے لیے اور دوسرے نمبر پر گمراہ رُوحوں کی نجات کے لیے جو آج رات اسے قبول کریں گی اور جب وہ ظاہر ہوگا تو اس کے استقبال کے لیے تیار ہوں گی۔ میں پلیٹ فارم پر بیٹھے ہوئے بہترین اشخاص کو خصوصی سلام اور خوش آمدید کہنا چاہتا ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان میں اکثریت خادموں کی ہے دوسو یا اس سے زائد افراد پلیٹ فارم پر موجود ہیں اور ہم یقیناً ان کی یہاں آمد کے لیے ان کے شکر گزار ہیں۔ آپ سب لوگوں کو جو ملک کے مختلف حصوں میں موجود ہیں اور میرا خیال ہے کہ یہاں سمندر پار ممالک سے آئے ہوئے لوگ بھی موجود ہیں پس ہم آپ نہایت کے شکر گزار ہیں کہ آپ اس رفاقت سے لطف اندوز ہونے کے لیے تشریف لائے ہیں۔ ہم پُر اُمید ہیں کہ خدا اس عبادت کے دوران ہمیں وہ رفاقت بخشے گا۔

11 یوں محسوس ہوتا ہے کہ جب سے میں نے ان چندروزہ عبادات کے لیے یہاں آنے کا سوچا، تب سے مجھے خود اپنے دل میں ایک عجیب سا احساس ہو رہا تھا کہ کچھ وقوع میں آئے گا۔ ابھی میں نہیں جانتا کہ وہ کیا ہے۔ لیکن مجھے امید ہے کہ یہ خدا کی طرف سے ایک عظیم مکاشفہ ہوگا جو ہمیں تیار کرے گا اور ہمیں خدا کی بادشاہی کے لیے بہتر شہری بنائے گا جب تک کہ ہم گناہ اور

بے دینی کی تاریک دنیا میں سفر کر رہے ہیں۔ آج رات یہ میدان عین یہ جگہ میرے لیے ایک عظیم معانی رکھتی ہے جب سے مجھے علم ہوا کہ سکول والوں نے یہاں آڈیٹوریم بنایا ہے۔ میں یہاں عبادت کرانے کی خواہش رکھتا تھا۔ میں سکول کے بورڈ اور دیگر اشخاص کا تہہ دل سے مشکور ہوں جنہوں نے ہمیں یہ جگہ دینے کی مہربانی کی۔ عین اسی جگہ پر اسی میدان میں جہاں آج رات یہ عمارت کھڑی ہے۔ یہاں کسی مقام پر اب سے کوئی تیس سال پہلے ایک عظیم واقعہ پیش آیا۔ اس وقت یہ جھاؤ کا میدان تھا۔ میں یہاں سے کوئی دو سو گز کے فاصلے پر ایک چھوٹے سے گھر میں رہتا تھا۔ ان دنوں میں اپنے والد اور والدہ کی نجات کے متعلق بہت فکر مند تھا، اور وہ دونوں آج رات تک فوت ہو چکے ہیں۔ اس رات خاص طور پر میں اپنے والد صاحب کے لیے فکر مند تھا۔ مجھے یاد ہے کہ میں ڈیوڑھی میں سویا ہوا تھا۔ موسمِ گرما کے دن تھے۔ میرے خیال میں یہ واقعہ ایک چھوٹی سی کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ جس کا عنوان ہے ''یسوع مسیح کل، اور آج اور ابد تک یکساں ہے'' یا ایک اور چھوٹی سی کتاب میں لکھا ہے۔ جس کا عنوان ہے۔ ''میں آسمانی رویا کا نافرمان نہ ہوا''

14 ڈیوڑھی میں سویا ہوا میں اچانک بیدار ہو گیا اور دل میں اپنے والد کے لئے بہت بوجھ محسوس کیا۔ اس شہر کے بہت سے لوگ میرے والد کو جانتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ وہ ایک عظیم آدمی تھے، لیکن ان کی زندگی میں گناہ تھا۔ ان کو ایک بُری عادت تھی، جس کی میں نے عمر بھر سخت سے سخت مخالفت کرنے کی کوشش کی، اور وہ عادت تھی شراب نوشی۔ اُس رات وہ شراب پی رہے تھے، اور میں اپنے دل میں ان کے لیے بھاری بوجھ کے ساتھ بیدار ہو گیا۔ میں نے صرف پاجامہ پہن رکھا تھا۔ میں نے پتلون پہنی۔، پاجامہ اور قمیض بھی اسی طرح رہی۔ میں اِس جھاؤ کے میدان کی طرف آ گیا۔ جہاں اس وقت یہ عمارت کھڑی ہے۔ میں اپنے والد کے لئے دعا کرنے کو گھٹنوں کے بل جھک گیا۔ میں دعا کر رہا تھا کہ خدا میرے والد کو بچائے کہ وہ گناہ کی حالت میں

نہ مرے کیونکہ مجھے اس سے محبت تھی۔اور جب میں دعا کررہا تھا تو میں نے مشرق کی طرف دیکھنے کے لئے نگاہ اٹھائی اور مجھے وہاں رویا نظر آئی (آپ میں سے اکثر لوگ اس رویا سے واقف ہیں) میرے اُوپر خداوند یسوع کھڑا تھا۔

16 میں فریبِ نظر سے انکار نہیں کرتا کیونکہ میں انہیں جانتا ہوں لیکن رویا ایک حقیقت ہوتی ہے۔میرے سامنے خداوند یسوع کھڑا تھا۔میں نے زندگی میں پہلی بار اسے اس قسم کی رویا میں دیکھا تھا۔وہ میرے سر سے قریباً دس فٹ کی بلندی پر ہوا میں کھڑا تھا اور اس کا ایک پاؤں چلنے کے انداز میں آگے بڑھا ہوا تھا۔اس کی پوشاک سفید تھی،جس کے کنارے جھالر لگی ہوئی تھی۔اسکے بال کاندھوں تک لٹک رہے تھے۔اور اس کی عمر جیسا کہ بائبل بیان کرتی ہے۔تقریباً تیس سال دکھائی دیتی تھی لیکن وہ ایک پست قامت دبلا پتلا سا آدمی تھا۔جیسے وہ نظر آرہا تھا اس کا وزن ایک سو تیس پونڈ سے زیادہ نہ تھا۔جب میں نے دیکھا تو خیال کیا کہ شاید میں نے کچھ دیکھنے میں غلطی کی ہے۔میں نے اپنی آنکھیں ملیں اور دوبارہ اوپر دیکھا۔وہ میری طرف ایک پہلو کئے کھڑا تھا۔مجھے اسکے چہرے کا ایک رخ نظر آرہا تھا اور اس کے چہرے کے خدوخال جیسا کہ میں نے ہمیشہ اسے رویاؤں میں دیکھا ہے ہوف مینَ کی بنائی ہوئی مسیح کی تصویر کی طرح ہیں جس میں اسکی عمر تیس سال ہے۔اسی وجہ سے یہ تصویر میرے گھر اور میری کتابوں میں ہے۔یا اور بھی جس جگہ میں اُسے لگا سکوں،کیونکہ وہ زیادہ تر اسی طرح کا دکھائی دیتا ہے۔صرف اتنا ہے کہ وہ چھوٹا دکھائی دیتا ہے۔

18 جس وقت میں اسے دیکھ رہا تھا میں نے سوچا ''یقیناً میں اپنے خداوند کو وہاں کھڑے نہیں دیکھ رہا ہوں''۔اور میں ایسے رخ پر کھڑا تھا کہ مجھے کہنا چاہئے کہ یہی جگہ تھی جہاں اب یہ پلپٹ رکھا ہے۔وہ اسی جگہ کے گردونواح میں کوئی مقام تھا،اسی جگہ کے اردگرد جہاں میں اب کھڑا ہوں

اگر میں بہترین پیمائش کرسکوں تو اس مقام کے گرد چالیس پچاس گز کے دائرے میں کہیں وہ کھڑا تھا۔ میں نے نگاہ اٹھائی اور وہ وہاں موجود تھا۔ میں نے اپنی انگلی پر کاٹا کہ کہیں میں سویا ہوا تو نہیں ۔آپ جانتے ہیں یہ کیسی صورت ہوتی ہے۔

ایسے لگتا ہے جیسے یہ ناممکن بات ہے، میں اُس وقت خداوند میں بہت چھوٹا تھا، میں تقریباً چھ مہینوں سے تبلیغ کرر ہا تھا۔ میں نے اپنی انگلی پر کاٹا، میں نے جھاؤ کا ایک تنکا پکڑ کر توڑا، اس ملک میں رہنے والے بہت سے لوگ جانتے ہیں کہ جھاؤ کا تنکا کس طرح دانتوں میں مارنے والی سلائی کا کام دیتا ہے۔ میں نے اسے چبانا شروع کر دیا۔ میں نے کہا ”یہ نہیں ہوسکتا۔ میں خواب دیکھ رہا ہوں۔ وہاں میرا گھر ہے۔ وہاں پر میرے والد، والدہ اور بچے ہیں۔ وہاں دوسو گز پرے پختہ مکان کا تالاب ہے جہاں میں کھڑا ہوتا ہوں۔ جہاں سے میں مرغابیاں پکڑتا ہوں اور یہاں میں میدان میں کھڑا ہوں۔ ساری یہی صورتحال ہے“

20 میں نے زمین پر پاؤں مارا۔ اپنے پاؤں کو چوٹ لگائی۔ اپنا سر ہلایا۔ ہاتھوں کو بجا کر دیکھا اور پھر اوپر نگاہ ڈالی۔ غور سے دیکھا۔ پھر دیکھا اور وہ وہاں کھڑا تھا۔ پھر ہوا چلنا شروع ہوگئی جس سے جھاؤ کے پودے ہلنے لگے، اور جب ہوا چلنا شروع ہوگئی تو اس کی پوشاک اُس سے اڑنے لگی۔ جیسے کہیں پر ٹنگے ہوئے کپڑے ہوا سے پھڑ پھڑانے لگتے ہیں وہ وہاں کھڑا تھا۔ میں اسے دیکھ رہا تھا۔ میں نے سوچا کاش میں اس کے چہرے کی ایک جھلک دیکھ سکوں“ اور وہ سیدھا مشرق کی طرف دیکھ رہا تھا۔ وہ بڑے شدید انداز میں دیکھ رہا تھا“۔ میں اس کے چہرے کو قریب سے دیکھنے کے لئے حرکت میں آیا لیکن پھر بھی میں اسے اچھی طرح نہ دیکھ نہ سکا۔ اس نے اپنے ہاتھ سامنے کی طرف کرر کھے تھے اور یوں وہ میری طرف سے اوٹ میں تھے میں نے پھر ایک چکر کاٹا اور اپنا گلا صاف کیا۔ میں دیکھنے کے لیے گیا کہ شاید میں اسے اپنی طرف متوجہ کرسکوں۔

لیکن وہ اپنی جگہ سے نہ ہلا۔

23 پھر میں نے سوچا ''مجھے اس کو پکارنا چاہیے'' جب میں نے کہا ''یسوع'' تو اس نے اپنا سر گھمایا اور جب اس نے میری طرف دیکھا تو اس نے اپنے بازو آگے بڑھا دیے۔ مجھے اتنا ہی یاد ہے۔ جب صبح کی روشنی پھیلی تو میں اُس میدان کی کسی جگہ پر پڑا ہوا تھا۔ میرے رونے سے قمیض آنسوؤں سے تر ہو چکی تھی اور میں کامیاب ہو چکا تھا۔ اس کے چہرے پر ایسی خصوصیات تھیں جنہیں کوئی مصوّر ظاہر نہیں کر سکتا۔ وہ ایسا نہیں کر سکتے۔ وہ ایک ایسے آدمی کی طرح دکھائی دیتا تھا کہ اگر آپ اسے دیکھ لیں تو احساسِ ہمدردی سے رو پڑیں اور تعظیم سے جھک جائیں۔ لیکن جس قدرت کے ساتھ وہ کلام کرے گا وہ دُنیا کو الٹ کر رکھ دے گا، لیکن اُن خصوصیات کا مصوّری کبھی احاطہ نہیں کر سکتی اور میں آج تک جان نہیں سکا کہ اس کا کیا مطلب تھا لیکن میں تیس برس بعد اس سماعتِ خانہ میں کھڑا ہوں جسے قادرِ مطلق خدا کی عبادت کے لیے مخصوص کیا گیا ہے اور میں اُس وقت کلیسیا کا عام رُکن تھا۔ یہاں کی بپٹسٹ کلیسیا کا مقامی ایلڈر تھا اور اُس وقت رائے ڈیوس یہاں پاسبان تھے اور آج میں یہاں اسی میدان میں لوگوں کے اتنے بڑے ہجوم کے سامنے کھڑا ہوں۔ جس کے متعلق میرا خیال ہے کہ اسے خود یسوع مسیح کے خون نے خریدا ہے۔ ان چار دنوں کے دوران میں خداوند کے پیغام کو اُن تک پہنچاؤں گا۔

25 اسکے چھ ماہ بعد میں نے دریا میں پہلا بپتسمہ دیا اور یہاں سپرنگ سٹریٹ میں دریا پر آسمان سے روشنی اتری۔ آپ میں سے بہت سے لوگ دریا کے مقابل سپرنگ سٹریٹ اور واٹر میں اسے دیکھنے کے لئے جانا چاہیں گے۔ اسی جگہ دن کے دو بجے خداوند کا فرشہ لوگوں کے روبرو ظاہر ہوا اور اس سے ایک آواز آئی۔ جس نے کہا جس طرح یوحنا بپتسمہ دینے والے کا پیغام مسیح کی پہلی آمد کی راہ تیار کرنے کے لیے تھا۔ اسی طرح تیرا پیغام اُس کی دوسری آمد کی

راہ تیار کرے گا۔

اس بات کو تیس برس ہو چکے ہیں اور میں آج رات تک اسی پیغام کو پیش کرر ہا ہوں۔ یہ پیغام ساری دنیا میں پہنچ چکا ہے اور آج رات میں اپنے آبائی شہر میں واپس آ کر خوش ہوں کہ میں اُس خداوند یسوع مسیح کی نمائندگی کرر ہا ہوں۔ جس کے ساتھ میں اب بھی پورے دل سے محبت کرتا ہوں۔ ہر روز وہ پہلے سے زیادہ پیارا ہوتا جا رہا ہے۔ میں نے اپنی تعلیم میں ذرہ بھر تبدیلی نہیں کی۔ جس بات سے میں نے آغاز کیا آج رات تک میں اسی پر ایمان رکھتا ہوں۔ وہ کل، آج، اور ابد تک یکساں ہے۔

26 اب میرے پاس ایک پیغام ہے جس کا میں ذمہ دار ہوں۔ جب پیغام (Message) کا آغاز ہوا تو اس طریق کا تھا کہ ہر کوئی بیماروں کے لیے دعا کرر ہا تھا۔ بڑے بڑے نشان، عجیب کام اور معجزات ہو رہے تھے۔ بالخصوص اس کا آغاز پینتی کاسٹل لوگوں سے ہوا۔ شفائیہ مہم کی ایک عالمگیر بیداری شروع ہوئی جو پوری دنیا میں پھیل گئی۔ میرا اندازہ ہے کہ صرف پندرہ سال کے عرصہ میں بیداری ہر جگہ پہنچ گئی۔ بیداری کی آگ جل رہی ہے۔ صرف ایک نعمت کی بدولت لاکھوں لوگوں نے مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کیا ہے۔ یہیں سے اورل رابرٹس اور باقیوں کو تحریک ملی، اور جب پینتی کاسٹل کلیسیا موت کے ڈھیر پر پڑی تھی تو یہ پیغام پھیلتا ہی چلا گیا ہے۔ آج رات میرا ارادہ اور خواہش یہ ہے کہ میں اس کلیسیا کو دوبارہ بیدار کروں کیونکہ خداوند یسوع کی آمد قریب ہے۔ مجھے اس کو ملامت کرنا ہے۔ مجھے گناہ کو ملامت کرنا ہے خواہ وہ کسی بھی شکل میں ہو۔ میرا نشانہ کسی کی تنظیم نہیں ہے۔ میرے پاس ایک پیغام ہے۔

29 اب، محض سرپرستی کی غرض سے کسی کلیسیا میں شامل ہونا دشوار ہے جیسا کہ ہمارے خداوند یسوع کے ساتھ تھا، کیونکہ یہ پیغام یسوع ہے (یہ میں نہیں ہوں) لیکن جیسے اس نے آغاز میں

منادی کی بیماروں کو شفا دی، مرُدوں کو زندہ کیا، کوڑھیوں کو پاک صاف کیا، بدروحوں کو نکالا تو ہر کوئی اسے پسند کرتا تھا۔لیکن ایک وقت آیا جب ایک پیغام پیش کیا گیا جیسا کہ ہر نشان کے بعد پیغام ہوتا ہے۔اس لیے کہ نشان ایک بلاوا ہوتا ہے۔مگر ایک دن وہ بیٹھا اور کہنے لگا"میں اور میں اور میرا باپ ایک ہیں"اب اس بات کے ساتھ کھڑا رہنا ان کے بس سے باہر تھا۔یہ اس وقت بھی ہوا جب اس نے کہا"جب تک تم ابنِ آدم کا گوشت نہ کھاؤ اور خون نہ پیو تم میں زندگی نہیں"تب ڈاکٹروں اور مفکروں نے کہا ہوگا"یہ شخص انسانی ویمپائر(خون آشام روح) ہے اس کی کوشش ہے کہ ہم اس کا گوشت کھائیں اور خون پئیں"۔اس نے کبھی اس کی وضاحت نہ کی۔اس نے صرف یہ کہہ دیا۔آج رات آپ کو کچھ باتیں سننے کو ملیں گی لیکن اس عبادت کے دوران جس کا ابھی ذکر ہوا۔شاید ہم وضاحت کرنے کے قابل نہ ہوسکیں۔لیکن یاد رکھیئے کہ یسوع مسیح کل، آج اور ابد تک یکساں ہے۔یہ ہمارا ایمان ہے۔

33 اب زیادہ باتوں کے لیے ہمارے پاس وقت نہیں ہے۔کیونکہ یہاں پروگراموں کے آغاز واختتام کے لئے مقررہ اوقات ہیں، اور ہم سکول کے بورڈ کو پورا احترام دینا چاہتے ہیں۔جس نے ہمارے لئے اوقات مقرر کیئے ہیں، اور ان کی عزت افزائی کے لئے ہم بھرپور کوشش کریں گے۔یاد رکھیئے کہ جس وقت بھی کوئی گنہگار مسیح کے پاس آنا چاہے تو آپ کو صرف یہ کرنا ہے کہ میرے ساتھ ساتھ چلتے رہیں، خواہ میں کلام سنا رہا ہوں، گیت گا رہا ہوں، جو کچھ بھی کر رہا ہوں اور اسی وقت اپنی زندگی مسیح کو دیں اور اپنی جگہ پر کھڑے ہو جائیں۔ہم یہاں آپ کی مدد کے لیے ہی ہیں۔

35 میں بھائی ویل، بھائی بورڈرز اور دیگر بھائیوں سے بات کرنا چاہتا ہوں۔میں سوچ رہا ہوں کہ کیا وہ کسی دن سہ پہر کو یا صبح یا کسی بھی وقت گرجا گھر میں اکھٹے ہوسکتے ہیں کہ پاک رُوح

کے بپتسمہ کے متلاشی لوگوں کے لیے رہنمائی کی عبادت کی جا سکے؟ بھائیو کیا ایسا ہو سکتا ہے۔ بھائی کیپس، کیا آپ سب اور بھائی نیول وہاں اکھٹے ہو سکتے ہیں؟

اگر کوئی پاک روح کے بپتسمہ کے لیے رہنمائی چاہتا ہے تو آپ مقدس میں کیوں نہیں آجاتے ۔[بھائی برنہم وقت کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔۔۔ایڈیٹر] بہتر کون سا وقت رہے گا۔صبح یا سہ پہر؟ صبح تقریباً دس بجے؟ کسی صبح دس بجے۔

37 اگر آپ تعلیم متعلق سے کوئی سوال رکھتے ہیں، پیغام (Message) کے بارے میں کوئی سوال ہے، اگر کوئی اور مسئلہ ہے، اگر آپکو کبھی خادم کے ساتھ گفتگو کا شخصی تجربہ نہیں ہوا، اگر آپ دعا کرانا چاہتے ہیں، یا آپ اس ضمن میں کوئی بھی بات جاننا چاہتے ہیں تو آپ صبح دس بجے ان آدمیوں سے کیوں نہ مل لیں۔ان میں سے ایک یا کئی ایک وہاں رہنمائی کے لیے بیماروں پر دعا کرنے کے لیے یا کسی شخص کے ذاتی سوالوں کے جواب دینے کے لیے موجود ہوں گے۔آپ بس ان کے پاس چلے جائیں اور جہاں تک ممکن ہوا وہ آپ کی مدد کر کے خوشی محسوس کریں گے۔

اب اس سے قبل کہ ہم کلام کے پاس جائیں، ہم کلام کے مصنف کے پاس ایک بار پھر جانا چاہیں گے۔آپ بہت زیادہ کھا سکتے ہیں۔آپ بہت زیادہ پی سکتے ہیں۔آپ بہت زیادہ ہنس سکتے ہیں ،آپ بہت زیادہ سیر کر سکتے ہیں لیکن آپ کبھی بہت زیادہ دُعا نہیں کر سکتے ''میں چاہتا ہوں کہ مرد ہر جگہ بغیر غصہ اور تکرار کے پاک ہاتھوں کو اٹھا کر دعا کیا کریں'' آیئے دعا کریں۔

39 پیارے یسوع زندگی کے کلام کے مصنف، اور تو ہی کلام ہے۔رویا کی وضاحت کرنے کے بعد ہم سنجیدگی کے ساتھ تیرے پاس آئے ہیں کہ خدا، تو میرا گواہ رہے کہ یہ سچائی ہے۔خداوند یسوع، میری دعا ہے کہ آج رات الٰہی آواز کے نیچے ہر کان کے سننے کے لئے میرے الفاظ کو مسح کر اگر یہاں پر اور ملک کے کسی بھی حصہ میں جتنے لوگ سن رہے ہیں ان میں سے کچھ ایسے ہوں

جواس گھڑی کے چیلنج کوقبول کرلیں۔اے خدامیں اپنی ذمہ داری سمجھتے ہوئے تجھ سے مدد کے لئے دعا کرتا ہوں اوراس کا کیا مطلب ہونا چاہیے کیونکہ جو کچھ میں یہاں یا دیگر جگہوں پر کہتا ہوں عدالت کے دن مجھے ان کا جواب دینا پڑے گا۔خداوند تیرے کلام کے لیے میں جو کچھ کروں یا جو کچھ کہوں اسکے لیے انتہائی مخلص ہونے میں میری مدد فرما تا کہ یہ پھلدار رہو۔کیونکہ تیرا حکم یوں تھا کہ ''یہ کلام تیرے منہ سے نہ ہٹے، بلکہ دن رات اس پر غور کرتا رہ تا کہ جو کچھ شریعت میں لکھا ہے اس پر عمل کرنے کے لیے تو غور کر سکے۔اور پھر تیری راہیں خوشنما ہونگی اور تجھے خوب کامیابی حاصل ہوگی۔کیا میں نے تجھے حکم نہیں دیا کہ زور پکڑ اور مضبوط ہو جا،اس لئے کہ جہاں تو جائے گا خداوند تیرا خدا تیرے ساتھ ہوگا''۔خداوند یسوع، آج رات ایسا ہی کر،ہم یسوع کے نام میں دعا مانگتے ہیں۔آمین

41 جمعہ اور ہفتہ کو صبح دس سے بارہ بجے تک اور آٹھویں پین سٹریٹ میں رہنمائی کے لیے، تعلیمی سوالوں کے جواب بیماروں کے لیے دعا اور باقی باتوں کے لیے عبادت ہوگی۔اگر آپ کے پاس کوئی سوال ہے یا کوئی بھی ضرورت ہے تو وہاں تشریف لے آئیے۔وہاں پر ذمہ دار آدمی موجود ہونگے۔خداوند آپ کو برکت دے۔

آج رات یہ استقبالیہ عبادت ہے۔میں براہِ راست اپنے پیغام سے آغاز کرنے کے سوا کچھ نہیں کرسکتا۔ہم اسی کی خاطر یہاں آئے ہیں۔میں فقط اسی غرض سے واپس آیا ہوں،اوراگر خداوند کی مرضی ہوئی تو اتوار کی صبح میں وقت کے سب سے بڑے چیلنج ''شادی اور طلاق'' کے متعلق بولوں گا۔

43 اب میں گلتیوں 4:27 کے الفاظ پڑھنا چاہتا ہوں 4:27-31 تک کیونکہ لکھا ہے کہ'' اے بانجھ تو جس کے اولاد نہیں ہوتی خوشی منا تو جو دردِزہ سے ناواقف ہے آواز بلند کر کے چلا

کیونکہ بے کس چھوڑی ہوئی کی اولاد شوہر والی کی اولاد سے زیادہ ہوگی۔ پس اے بھائیو: ہم اضحاق کی طرح وعدہ کے فرزند ہیں اور جس طرح اُس وقت جسمانی پیدائش والا روحانی پیدائش والے کو ستاتا تھا، ویسے ہی اب بھی ہوتا ہے مگر کتابِ مقدس کیا کہتی ہے؟ یہ کہ لونڈی اور اس کے بیٹے کو نکال دے کیونکہ لونڈی کا بیٹا آزاد کے بیٹے کے ساتھ ہرگز وارث نہ ہوگا۔ پس اے بھائیو: ہم لونڈی کے فرزند نہیں بلکہ آزاد کے ہیں۔

44 خداوند اپنے کلام کے پڑھے جانے میں اپنی برکت شامل فرمائے۔ اب مجھے یقین ہے کہ یہاں میں نے عجیب اور غیر معمولی متن لیا ہے لیکن کبھی کبھی ہم ان عجیب، غیر معمولی اوقات، غیر معمولی طریقوں اور غیر معمولی چیزوں میں خدا کو پاتے ہیں۔ کیونکہ خدا غیر معمولی ہے اور جو لوگ حقیقی لحاظ سے اپنے دل سے اس کی خدمت کرتے ہیں وہ دنیا کی چیزوں اور طریقوں کے معمول سے ہٹ کر خدمت کرتے ہیں۔ اس متن کا عنوان ہے۔

بھوسا بیج کے ساتھ وارث نہیں

پولس یہاں ابرہام کے دو بیٹوں کی نسل کے بارے میں بات کر رہا ہے۔ پولس خوشی کے ساتھ اپنے آپ کو آزاد عورت سے پیدائش کے مقام پر لا رہا ہے۔

46 اب ہم جانتے ہیں کہ ابرہام کے دو مختلف عورتوں سے دو بیٹے تھے۔ خدا نے اسے ایک وعدہ دیا تھا کہ سارہ سے ایک بیٹا پیدا ہوگا اور اس بیٹے کے وسیلے دُنیا برکت پائے گی۔ تمام قومیں اس بیٹے کے وسیلے برکت پائیں گی اور عام ایمان یہ ہے۔ بالخصوص یہودیوں میں کہ یہ بیٹا اضحاق تھا۔ مگر وہ نہیں تھا۔ یہ ابرہام کا موعودہ بیٹا تھا اور وہی ابرہام کی موعودہ شاہی نسل سے ہے۔

47 لیکن ابرہام کے دو بیٹے تھے۔ جن میں سے ایک ہاجرہ سے تھا جو اس کی بیوی کی لونڈی تھی۔ وہ ایک پُرکشش اور خوبصورت مصری لونڈی تھی جسے ابرہام نے اپنی بیوی کی لونڈی ہونے کے

لیے مصر سے لیا تھا،اور سارہ نے یہ سوچتے ہوئے کہ خدا اپنے سب وعدوں کو پورا کرنے کے قابل نہ ہوگا۔ ابرہام سے کہا کہ میری لونڈی ہاجرہ سے شادی کر(کیونکہ اس وقت ایک سے زائد شادیاں جائز تھیں)۔تا کہ اُس سے بچہ پیدا ہو، کیونکہ خدا کا منصوبہ یہی ہے کہ مجھے ہاجرہ کے وسیلے اولاد ملے۔لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ ایسا نہیں تھا۔

48 ہم جانتے ہیں کہ خدا تین کے عدد میں کامل ہوتا ہے۔اب خدا تین کے عدد میں کامل ہوتا ہے فضل کا عدد پانچ ہے۔دنیا کی طرح سات کاملیت کا عدد ہے۔خدا، باپ بیٹے اور روح القدس میں کامل ہوتا ہے۔یہ الوہیت کی کاملیت ہے۔ایک ہی خدا کے تین خصوصیات کے ساتھ تین ظہور ہیں یا واحد الوہیت کے تین عہدے ہیں۔

کلیسیا کے لئے بھی فضل کے تین مدارج ہیں۔راستبازی، تقدیس، اور پاک روح کا بپتسمہ، یہ نئی پیدائش پر مشتمل ہے۔جسمائی پیدائش اس کا نمونہ ہے۔جب کوئی عورت کسی بچہ کو جنم دیتی ہے تو اس سے پہلے پانی پھر خون نکلتا ہے اور اس کے بعد زندگی داخل ہوتی ہے۔بائبل 1-یوحنا 5:8 میں کہتی ہے۔" آسمان پر گواہی دینے والے تین ہیں۔باپ کلام (جو کہ بیٹا ہے) اور روح القدس۔یہ تینوں ایک ہی ہیں۔اور زمین پر گواہی دینے والے تین ہیں پانی، خون اور روح۔یہ تینوں ایک ہی بات پر متفق ہیں"۔

50 اب، باپ بیٹا اور روح القدس ایک ہیں۔آپ بیٹے کو لئے بغیر باپ کو نہیں لے سکتے۔ آپ روح القدس کو لئے بغیر بیٹے کو نہیں لے سکتے۔لیکن آپ تقدیس کے بغیر نجات حاصل کر سکتے ہیں۔آپ روح القدس سے معمور ہوئے بغیر تقدیس حاصل کر سکتے ہیں۔ہم اسے فطرت کی ترتیب میں ثابت کرتے ہیں۔آپ میں سے اکثر لوگ جانتے ہیں۔۔۔شاید میں آپ کے لیے اجنبی ہوں۔میں غیر تعلیم یافتہ ہوں اور مجھے یقین ہے کہ آپ پہلے بھی یہ جانتے ہونگے لیکن میں

تمثیلوں میں سمجھا تا ہوں اس لیے کہ جسمانی چیزیں روحانی چیزوں کے نمونے ہیں۔اب ہم دیکھتے ہیں کہ کاملیت تین میں ہے۔خدا تین میں کامل ہوتا ہے۔ابرہام کی نسل بھی تین میں کامل ہوئی یعنی اسمٰعیل ،اضحاق اور یسوع ،اسمٰعیل لونڈی میں سے تھا۔اضحاق آزاد عورت سے تھا۔وہ دونوں تخم کے وسیلے پیدا ہوئے لیکن یسوع مسیح بغیر تخم کے کنواری میں سے پیدا ہوا۔

53 یہاں اس نسل کی بات ہے نسلوں کی نہیں بلکہ صرف ایک نسل کی۔باقی ابرہام کی نسل نہ تھے کیونکہ ابرہام کی جس نسل کی خدا بات کر رہا تھا وہ اس کے ایمان کی نسل تھی۔اس کی جسمانی نسل نہیں۔اس لیے کہ سارہ کی وفات کے بعد ابرہام نے ایک اور عورت سے شادی کی اور اُس سے بیٹیوں کے علاوہ اس کے ساتھ بیٹے پیدا ہوئے۔پس یہ ابرہام کی نسلوں کی نہیں بلکہ صرف ایک نسل کی بات ہے۔وہ ابرہام کے ایمان کی نسل تھی جس کا اشارہ ابرہام کے ایمان سے پیدا ہونے والی شاہی نسل کی طرف تھا۔ابرہام کی جسمانی زندگی نہیں بلکہ روحانی زندگی ،جس نے خدا کے کلام کی ہر مخالف چیز کو دیکھ کر کہا کہ ایسا نہیں ہوسکتا۔اس نے خدا پر ایمان رکھا اور نا اُمیدی کے معاملہ میں ایمان سے امید رکھی۔یہ ہے وہ حقیقی نسل جس کی ہم بات کر رہے ہیں۔

54 یہاں سے ہمیں ایک تصویر مل رہی ہے۔موعودہ نسل بنیادی وعدہ میں تھوڑا سا شک کرنے کے ساتھ شروع ہوئی۔کیا آپ سمجھے کہ ابتدائی وعدہ میں تھوڑا سا شک کرنے سے یہ کس طرح شروع ہوئی ؟ خدا نے ابرہام سے وعدہ کیا تھا کہ وہ سارہ میں سے اسے وہ بیٹا دے گا۔لیکن غور کیجئے کہ سارہ نے شک کیا کہ ایسا نہیں ہوسکتا تو اسکے نتیجہ میں ابرہام کی پہلی نسل لونڈی کے وسیلہ سے پیدا ہوئی۔سارہ نے شک کیا کیونکہ وہ عمر رسیدہ تھی اور اس کی بچہ جننے کی عمر گزر گئی تھی۔

اسی طرح سے کلیسیا کا آغاز ہوا۔اس کا آغاز ہمیشہ اسی طرح ہوا ہے۔آپ نیچے سے شروع کرتے ہیں۔آپ چوٹی سے آغاز نہیں کرتے اگر کوئی آدمی سیڑھی پر چڑھنا چاہے اور پہلے

آخری پائیدان پر پہنچنا چاہے تو وہ اپنی گردن توڑ لے گا۔آپ کو ابتدا کرنا پڑتی ہے اور پھر اس پر تعمیر کرتے جاتے ہیں اور یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ خدا کے وعدہ کے ظہور میں آنے کا آغاز اس وعدہ میں چھوٹے سے شک کے ذریعے ہوا۔خدا کے پروگرام میں مداخلت کی گئی۔ بالکل اسی طرح سے باغِ عدن میں گناہ کا آغاز ہوا۔اسی طرح موت گناہ کے وسیلہ شروع ہوئی۔ جب خدا کے کلام کے ایک لفظ کا غلط استعمال کیا گیا یا اس میں شک کیا گیا۔آپ خدا کے کلام کے ایک لفظ کو بھی جو **خداوند یوں فرماتا ہے** ہو اپنی جگہ سے نہیں ہلا سکتے۔کلام کے ہر لفظ کے ساتھ ایسا ہی ہونا چاہیے۔

57 اور یہاں سارہ جس کے ساتھ وعدہ کیا گیا تھا۔۔۔سارہ ایک عورت تھی (جو کلیسیا کی تشبیہ ہے) اس نے خدا کے موعودہ کلام کے بنیادی پروگرام پر شک کیا اور کہا''ابرہام، میرے خاوند تو اس خوبصورت لونڈی کو لے، اس کے ساتھ رہ اور اس کا خاوند بن اور خدا وعدہ کے فرزند کو اس میں سے پیدا کرے گا، اور میں اس بچے کو لے لونگی'' سمجھے؟ صرف ایک شوشے کو نظر انداز کر دینے سے سارا پروگرام تبدیل ہو گیا اس لیے ہمیں خدا کے ہر لفظ کو **خداوند یوں فرماتا ہے** سمجھنا چاہیے۔خدا کا ہر لفظ سچا ہے۔

58 یہاں وعدہ میں تھوڑا سا شک کرنے سے نسل کی ابتدا ہوئی۔اضحاق آزاد اور وعدہ کی عورت کی نسل تھا (جیسے پولس گلتیوں کے خط میں وضاحت کرنے کی کوشش کر رہا تھا) اس لیے اضحاق جسمانی موعودہ نسل کو لایا، اور پولس مزید یہاں کہتا ہے کہ لونڈی کی اولاد آزاد کی اولاد کے ساتھ وارث نہیں ہو سکتی اس لیے کہ ان دونوں کے سلسلے الگ الگ ہیں، اور یہ بات سچ ہے۔غیر ایماندار، ایماندار کے ساتھ میراث نہیں پا سکتا۔ یہ کسی طور ممکن نہیں ہے۔

آج کل یہی مشکل درپیش ہے۔آپ کسی تنظیمی چوزے کو کسی عقاب کے ساتھ ایمان لانے پر مجبور

نہیں کر سکتے۔آپ ہر گز ایسا نہیں کر سکتے یہیں پر مشکل پیش آتی ہے۔آپ کو خدا کے ہر لفظ پر ایمان لانا ہوگا۔آپ اکٹھے میراث نہیں پا سکتے۔نہ ہی آپ کبھی اس پر متفق ہو سکتے ہیں آپ ایسا نہیں کر سکتے۔آپ یا تو عقاب ہو سکتے ہیں یا چوزہ۔

60 یہ اسمٰعیل کے ساتھ وارث نہیں ہوسکتا۔جو شک کرنیکے نتیجہ میں لونڈی سے پیدا ہوا۔سارہ نے خدا کے کلام پر شک کیا کہ خدا اپنے وعدہ کو پورا کرنے کی قدرت رکھتا تھا۔غور کیجئے (میں اتوار کی صبح کے پیغام کے لیے بنیاد بنا رہا ہوں) ابرہام نے کلام پر شک نہیں کیا تھا سارہ نے شک کیا وہی شک کرنے والی تھی آدم نے شک نہ کیا بلکہ شک کرنے والی حوا تھی ہم اتوار کی صبح ان کے بارے میں اور زیادہ جاننے جا رہے ہیں۔جسمانی شخص کبھی روحانی شخص کے ساتھ وارث نہیں ہو سکتا اسمٰعیل کی اولاد اضحاق کی اولاد کے ساتھ وارث نہیں ہوسکتی اور نہ ہی کوئی مذہبی شخص روحانی شخص کے ساتھ وارث ہوسکتا ہے۔جسمانی کلیسیا روحانی ،کلیسیا۔۔۔ایک کلیسیا جسمانی ہے جس کی تشبیہ یہ عورتیں ہیں اور ایک کلیسیا روحانی ہے پس جسمانی کلیسیا اور روحانی کلیسیا اکٹھی میراث نہیں پا سکتیں وہ دو مختلف اور جدا وقت ہیں، دو مختلف اور جُدا لوگ ہیں جن کے لئے دو مختلف عہد ہیں۔

63 یہی وجہ ہے کہ اٹھائے جانے میں فرق ہے اور یہ صرف ابرہام کی شاہی نسل کے لیے ہوگا یہ کلیسیا کی جسمانی اور مذہبی نسل کے لیے ہر گز نہ ہوگا۔یہ ابرہام کے وسیلے خدا کے کلام سے پیدا شدہ شاہی نسل کے لیے ہوگا یہی سبب ہے کہ اٹھائے جانے کا کام پہلے ہوگا کیونکہ یاد رکھیے کہ ہم جو زندہ ہونگے اور خداوند کی آمد تک باقی ہونگے سوئے ہوؤں سے ہر گز آگے نہ بڑھیں گے کیونکہ خداوند کا نرسنگا پھونکا جائے گا اور پہلے وہ جو مسیح میں موئے جی اٹھیں گے پھر ہم جو زندہ باقی ہونگے ان کے ساتھ اُٹھائے جائیں گے تا کہ ہوا میں خداوند کا استقبال کریں۔غور کیجئے کہ پھر یہ

بھی لکھا ہے کہ اور باقی مرُ دے ایک ہزار سال تک زندہ نہ ہوئے“

اس لیے وہ اکھٹے میراث نہ پائیں گے۔ وہ ایک ساتھ اٹھائے نہیں جائیں گے۔ مطلق طور پر ایک کلیسیا جسمانی ہے اور ایک روحانی ہے ایک کلیسیا مذہبی ہے اور ایک روحانی ہے۔

65 دیکھئے کہ ابرہام کی شاہی، روحانی، پہلے سے مقرر کی ہوئی نسل کی عدالت نہ ہوگی۔ اس لئے کہ وہ پہلے ہی ہمیشہ کی زندگی کے لیے مقرر کیے ہوئے ہیں وہ خدا کی مہیا کی ہوئی قربانی کو قبول کر چکے ہیں اور وہ قربانی مسیح یعنی کلام ہے۔ ”اب ان پر سزا کا حکم نہیں۔“ (اگر حوالہ جاننا چاہتے ہوں تو یہ یوحنا 5:24 ہے)۔۔۔۔ اس لیے اب جو مسیح یسوع میں ہیں ان پر سزا کا حکم نہیں (رومیوں 8:1)۔۔۔ روح کے موافق چلو اور جسم کی خواہشوں کو پورا نہ کرو“ اور یوحنا 5:24 ”جو کوئی میرا کلام سنتا ہے (یہاں سننا کا مطلب ہے سمجھنا۔ کیونکہ کوئی نشہ میں دھت شرابی بھی سن کر جا سکتا ہے) لیکن جو کوئی میرا کلام سنتا (میرے کلام کو سمجھتا ہے) اور میرے بھیجنے والے پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے، اور اس پر سزا کا حکم نہیں بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے“۔ جی جناب۔ وہ جو اس عظیم بھید کو سمجھتا ہے کہ خدا کس طرح مسیح میں ہو کر خود کو دنیا پر ظاہر کر رہا تھا۔ یسوع اور باپ کس طرح ایک تھے۔ خدا کے اپنوں کو لینے اور حاصل کرنے کے عظیم بھید کیونکر پورے ہو رہے تھے۔ یہ کس طرح انسانوں کے زمانہ میں، انسانوں کی جانفشانی میں، انسانوں کی صحبت میں پورے ہوئے۔ اس نے کیونکر اپنے کلام کو مشرق سے طلوع ہونے والے سورج کی طرح منکشف کیا اور بالکل جیسے سورج مغرب میں غروب ہوتا ہے۔ اس نے خود کو دُلہن کلیسیا میں ظاہر کیا کلام کا ظہور ہوا سمجھے؟ ”جو کوئی میرے کلام کو سمجھتا ہے (یہ یونہی ہے، یہ سمجھنے کے لیے ہے) جسے میرے بھیجنے والے نے اس پر منکشف کیا ہے۔ اس میں ہمیشہ کی زندگی ہے اور اس پر سزا کا حکم نہیں بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے“۔

66 جسمانی نسل تنے، پتیوں اور بالی کی طرح فقط رُوحانی بیج کو اٹھا رکھنے کے لیے تھی۔ ہم کسی اور پیغام میں اسے سمجھ چکے ہیں لیکن یہاں میں اس کا مختصر سا نقشہ پیش کرنا چاہوں گا۔ یا چند منٹوں کے لئے اس پر واپس چلوں گا۔

اب بیج کے لیے تین مدارج ہیں جس سے ہمیں تصویر صاف نظر آ جاتی ہے۔ دنیا میں جسمانی بیج کے لیے تین مدارج ہیں۔ جیسے کہ بیج بویا جاتا ہے۔ اس سے ایک تنا نکلتا ہے۔ تنے میں سے چھوٹی سی پتی نکلتی ہے، پھر پھول، اس پر زردانے معلق ہو جاتے ہیں۔ تب بیج کا چھلکا اور پھر دوباہ بیج بن جاتا ہے۔

68 اس کامل تمثیل کے مدارج کو دیکھئے کہ اس نے کس طرح عین نمونے کے طور پر کام کیا ہے، اس لیے کہ خدا ساری فطرت کا مصنف ہے۔ اس لیے اگر خدا ناکام نہیں ہوسکتا تو فطرت بھی ناکام نہیں ہوسکتی، کیونکہ اُسی نے اس چیز کو اس ترتیب سے ہمارے لئے رکھا کہ ہم اس پر غور کریں اور سمجھیں۔

غور کیجیئے! ہاجرہ تنا تھی کیونکہ وہ بیج کے اُگاؤ کا آغاز تھا، اب یہ چیز بیج کی مانند دیکھائی نہیں دیتی وہ تنا تھی اس لئے کہ وہ ایک لونڈی تھی اُس کے لئے کوئی وعدہ نہ تھا اُس کا کلام کے ساتھ کوئی تعلق نہ تھا وہ صرف بیج کو آگے منتقل کرنے والی تھی۔

70 غور کیجئے سارہ پھول تھی، جس کے پاس زردانے تھے۔ یہودی قوم اُسی سے پیدا ہوئی۔ سارہ سے اضحاق پیدا ہوا۔ اضحاق سے یعقوب پیدا ہوا۔ یعقوب سے بزرگ پیدا ہوئے اور ان بزرگوں سے ایک قوم پیدا ہوئی۔ کنواری مریم نے ایمان سے ہی حقیقی روحانی بیج کو پیدا کیا۔ کلام نے جسم کی شکل لے لی۔ سمجھے؟ تین عورتیں، یہ بیج تین عورتوں کے ذریعے پہنچایا گیا۔ ان میں سے ایک درحقیقت کثرتِ ازدواج کے باعث ناروا تھی۔ دوسری ایک آزاد عورت تھی۔ اور تیسری

نے جسمانی تعلقات کو ہرگز نہ دیکھا تھا بلکہ اس نے ایمان سے خدا کے کلام کو قبول کیا۔ سارہ اور ہاجرہ دونوں نے جسمانی تعلق استعمال کیا لیکن مریم خدا کے موعودہ کلام کی قدرت سے کنواری تھی۔

72 ہاجرہ تنا تھی۔ دو بیویوں نے وعدہ پر شک کیا۔ لیکن دیکھئے کہ اس سے کیا پیدا ہوا۔ ابرہام کی دوسری بیوی ہاجرہ جس کی حیثیت داشتہ جیسی تھی اس نے ایک مرد کو جنم دیا۔ لیکن وہ کس قسم کا مرد تھا؟ وہ ایک جنگلی مرد تھا۔ وہ اپنی کمان کے زور پر جیتا تھا اور کوئی اسے مسخر نہیں کر سکتا تھا۔ اسے کچھ سکھایا نہیں جا سکتا تھا۔ وہ تبدیل نہ ہونے اور دوبارہ پیدا نہ ہونے والا تھا۔ اسے سدھایا نہیں جا سکتا تھا۔ وہ جنگلی مرد تھا۔ اس لیے کہ وہ خدا کے کلام کے برعکس پیدا ہوا۔ اور کوئی بھی برعکس چیز کوئی بھی مبلغ، کوئی بھی کلیسیائی رکن، کوئی بھی کلیسیا، جو خدا کے کلام کے برعکس ہے۔ وہ دنیاوی ہالی وڈ کا جنگلی زنا کار گروہ پیدا کرے گی جو خدا کے پاکیزہ خالص کلام کے ساتھ کھڑا نہ رہ سکے گا۔ اس لئے کہ وہ وعدہ میں شامل ہی نہیں ہے۔ جی ہاں۔

73 سارہ جو وعدہ کے تحت حقیقی بیوی تھی۔ ایک غنچہ تھی اور اس نے ایک حلیم آدمی کو جنم دیا۔ بعد میں اس سے وعدہ کے موافق ایک قوم پیدا ہوئی جس نے خدا کی خدمت کی، لیکن مریم نے جسمانی تعلق کو ہرگز نہ دیکھا تھا۔ اس نے خدا کے موعودہ کلام پر ایمان رکھا جب کہ وہ کنواری اور مرد سے ناواقف تھی۔ خداوند کا فرشتہ اس سے ملا اور کہا "سلام اے مریم تجھ پر، تو عورتوں میں مبارک ہے۔ خداوند تیرے ساتھ ہے" اور اس نے کہا "یہ سب کیونکر ہوگا" فرشتہ نے اس سے کہا "روح القدس تجھ پر سایہ کرے گا" تمام زمانوں میں ایسا کبھی نہ ہوا تھا لیکن مریم نے خدا پر ایمان رکھا۔ اس نے کہا "دیکھ میں خداوند کی بندی ہوں"۔ اس نے کلام پر ایمان رکھا۔ وہ اسے کس طرح حاصل کرنے جا رہی تھی؟ وہ جانتی تھی کہ ہاجرہ نے ابرہام کے ساتھ جسمانی

خواہش کے وسیلے بچہ حاصل کیا۔سارہ نے بھی ابرہام کے ساتھ جسمانی خواہش کے وسیلے بچہ حاصل کیا۔وعدہ کے بچے،لونڈی بھی اور آزاد عورت بھی لیکن مریم کو یہاں ایمان رکھنے کے لیے کہا گیا تاکہ اس ایمان میں حصہ دار بنے جو ابرہام کے اندر تھا جو ناممکنات پر ایمان رکھتا تھا۔ جب خدا نے کہہ دیا کہ اسطرح ہوگا تو یہ بالکل سچ ہے''۔

اس نے خدا پر ایمان رکھا اور کبھی بھی سوال نہ کیا۔اس نے کہا''دیکھ میں خداوند کی بندی ہوں۔ مجھ پر دنیا کی طرف سے خواہ جتنی بھی تنقید ہو،لیکن میرے ساتھ تیرے قول کے موافق ہو''۔یہاں پر ابتدائی بنیادی بیج سامنے آ گیا۔

78 سارہ ایسا نہ کرسکتی تھی کیونکہ وہ عورت ذات تھی۔یہ سچ ہے۔سارہ بھی ایسا نہ کرسکتی تھی کہ وہ عورت ذات تھی۔نہ ہی فرقہ واریت کی ماتحت کلیسیا ایسا کرسکتی۔اس کے لیے خدا کے کلام پر کنوارے ایمان کی ضرورت ہے جس سے اولاد پیدا ہونے کا وعدہ ٹھہرایا جاتا ہے۔فرقہ واریت سے کبھی نئ پیدائش کی حامل کلیسیا پیدا نہ ہوگی۔ایسا نہیں ہوسکتا۔اس سے کوئی متبادل چیز ہی پیدا ہوگی یہ کوئی نقل کرنے والی،خود کو اس طرح کی ظاہر کرنے والی چیز ہی پیدا کرے گی لیکن حقیقی دوسری پیدائش کی حامل خدا کی کلیسیا کسی بھی چیز کو خاطر میں لائے بغیر اس کے روبرو خدا کے کلام پر ایمان رکھتی ہے،اس لیے کہ وہ پاکدامن ہے۔اس قسم کے کام خدا کے وعدہ سے وقوع میں آتے ہیں۔

79 حقیقی بیج مریم نے کہا۔اس نے کہا۔جس نے جسم کی خواہش کو دیکھا نہ تھا۔کہا''میرے ساتھ تیرے قول کے موافق ہو۔دیکھ میں خداوند کی بندی ہوں''اور اس نے جنم دیا۔اس نے کس کو جنم دیا۔؟کسی جنگلی مرد کو نہیں۔نہ کسی قوم کو بلکہ اس نے کلام کو جنم دیا۔خدا جسم میں ظاہر ہوا (آمین) خدا کا حقیقی بیج جس نے بائبل میں موجودہ خدا کے ہر وعدہ کو ظاہر کیا۔یسوع کے بغیر کوئی

آدمی زندہ نہیں رہ سکتا۔ مریم حقیقی بیج تھی۔ وہ اس سے دور تھی۔۔۔ سارہ چھلکا تھی۔ جس نے بیج کو جنم دیا۔

باقی دونوں بیج کو اٹھائے رکھنے والی تھیں۔ صرف جسمانی بیج کے طور پر۔ اب یاد رکھیئے کہ میں نے کہا ہے باقی دونوں۔۔۔ اب مریم نے اپنے خدا کو تخلیق نہیں کیا جیسا کہ کچھ لوگ اس طرح بیان کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ خدا نہیں تھی۔ نہیں جناب۔ وہ بھی باقیوں کی طرح وہ بیج کو اٹھائے رکھنے والی تھی۔

81 لیکن کلام پر ایمان حقیقی شبیہہ کی طرف قریب تر آ رہا ہوتا ہے۔ جیسے مکئی یا گندم پکتی ہے۔۔۔ اس سے ایک تنا پیدا ہوتا ہے۔ پھر اس سے زردانے پیدا ہوتے ہیں اور پھر بیج کے چھلکے بنتے ہیں لیکن اگر غور سے نہ دیکھیں تو یہ بھی حقیقی گندم کی مانند ہی دکھائی دے گا۔ لیکن جب اسے کھول کر دیکھا جائے تو بیج اس کے اندر ہوتا ہے۔ یہ بھی بیج کو اٹھا رکھنے والی چیز ہے۔ اب آپ سمجھ سکتے ہیں کہ مریم نے جسمانی خواہش سے نہیں بلکہ ایمان سے جنم دیا۔ بالکل اس کے مشابہ چیز۔ مریم وہ بیج نہ تھی۔ وہ صرف اس بیج کو اٹھا رکھنے والی تھی۔ وہ ابتدائی حقیقی ایمان کا بیج تھا۔ اس لیے کہ خدا کا کلام ایمان سے ہے جو اس نے ابرہام کو دیا۔ صرف کلام ہی اس چیز کو پیدا کر سکتا ہے۔ جس کو پیدا کرنے کا خدا نے کہا تھا۔ یعنی اس کے کلام پر ایمان۔

83 غور کیجئے، مریم کس قدر حقیقی چیز کے مشابہ تھی۔ مگر وہ چھلکے کی طرح ہے۔ چھلکا بیج کو اپنے اندر چھپا کر رکھتا اور اس کی حفاظت کرتا ہے۔ اسے خوراک بہم پہنچاتا ہے جب تک کہ وہ پختہ ہو کر الگ نہ ہو جائے۔ اسی طرح اس تیسرے پینتی کوست کے کلیسیائی زمانے نے کیا ہے۔ حتیٰ کہ چھلکے کے کھلنے کا وقت آ گیا ہے۔ مسیح کی ماں ہوتے ہوئے مریم بچے کی پیدائش کے لیے ایک مشین کی طرح تھی۔ وہ مریم کا خون نہ تھا۔ وہ یہودی کا خون نہیں تھا۔ وہ غیر قوم کا خون نہ تھا۔ وہ

خدا کا خون تھا۔ خدا نے اس کے خون کو تخلیق کیا تھا۔ یہ جنسی چیز نہیں ہو سکتی تھی۔ وہ یہودی تھا نہ غیر قوم۔ بچہ ماں کے خون کا قطرہ نہیں ہوتا۔ خون باپ سے آتا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ ہیموگلوبن نر کے اندر ہوتا ہے مثلاً چوزہ انڈہ نہیں دے سکتا۔ مرغی دے سکتی ہے۔ لیکن اگر وہ یعنی نر مرغے کے ساتھ نہ رہی ہو تو اس انڈے سے کبھی بچہ نہ نکلے گا۔ وہ غیر بار آور ہے۔ حالانکہ وہ بالکل بار آور انڈے کی مانند ہی دکھائی دیتا ہے۔ یہ ہر لحاظ سے اسی جیسا نظر آ رہا ہے۔ لیکن اس کے اندر زندگی نہیں ہوتی۔

85 یہی حال ان لوگوں کا ہے جو مسیح کا اقرار کرتے ہیں ان میں سے بہت سے مسیحیوں جیسے نظر آتے ہیں مسیحیوں کے سے کام کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن آپ کو لازم ہے کہ مسیح آپ کے اندر ہو، جو منکشف کیا ہوا کلام ہے۔ ورنہ یہ کبھی بائبل پر ایمان رکھنے والے حقیقی ایماندار کے طور پر پختہ نہیں ہوگا۔ یہ ہمیشہ کوئی تنظیمی چیز ہوگا۔ یہ زندہ نہیں رہ سکتا۔ اس لیے کہ زندہ رہنے کے لیے اس میں زندگی ہے ہی نہیں۔ اگر نر پرندے کا ملاپ شامل نہ ہو تو ایک انڈے سے کبھی بچہ نہ نکل سکے گا۔ وہ انڈہ گھونسلے میں ہی گل سڑ جائے گا۔ یہی حال کلیسیا کے اراکین کا ہے۔ آپ اُنہیں جنم دے سکتے ہیں اُنہیں ڈیکن یا کچھ اور بنا سکتے ہیں۔ لیکن اگر ان کا ملاپ نر کے ساتھ نہیں ہوا تو ان کا گھونسلہ خراب انڈوں سے بھرا ہوگا۔ یہ سچ بات ہے۔

87 چھلکے نے بیج کو اٹھائے رکھا اور اس کی پرورش کی۔ یہ سچ ہے۔ پھر یا تو خود بیج چھلکے کو چھوڑ دیتا ہے یا چھلکا بیج کو چھوڑ دیتا ہے۔ تا کہ پکنے کے لیے بیج کو سورج کے سامنے رکھا جا سکے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ سب کچھ تشبیہات میں ہے۔

دیکھئے کہ ان آخری دنوں کی کلیسیا کس طرح خود کو بیج کے مشابہ ظاہر کرنے کی کوشش میں ہے۔ ان آخری دنوں میں اٹھ کھڑی ہونے والی پینتی کاست کی تنظیم کو دیکھئے، ہم تھوڑی دیر بعد اسکی

وضاحت کریں گے(سمجھے؟) کہ وہ کس طرح اتنی قریب کی مشابہت رکھتی ہے، ہو بہو بیج کی طرح دکھائی دیتی ہے۔ جب بالی کے چھلکے گیہوں کے بیج یا پتی میں پیدا ہوتے ہیں تو اس سے تیسرا مرحلہ جو خول ہے شروع ہوتا ہے۔ اور اگر آپ باریک بین مشاہدنہ ہوں تو آپ کبھی بتانے کے قابل نہ ہو سکیں گے کہ آیا وہاں گیہوں کا حقیقی بیج موجود ہے یا نہیں۔ جب وہ ننھا سا دانہ پیدا ہو چکتا ہے تو بیج کی طرح ہی دکھائی دیتا ہے لیکن آپ بیٹھ جائیں اور اس خول کو کھول کر دیکھیں تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ وہاں بیج کا نام تک نہیں۔ یہ محض بیج کو اٹھا کر رکھنے والا خول ہے۔ اب بیج اسی میں سے پیدا ہوتا ہے، لیکن یاد رکھئے کہ اس خول کے بعد اور کچھ نہیں ہے۔ یاد رکھئے کہ مقدسہ مریم کے بعد کسی اور عورت سے کسی بیج کی پیدائش کا کوئی وعدہ نہیں ہے، اور پینتی کوست کے بعد کسی اور تنظیم کا وعدہ موجود نہیں ہے۔ اس میں سے اٹھائی جانے والی دلہن یعنی بیج نکلے گا۔ کلام ایک بار پھر منکشف کیا جائے گا۔

89 غور کیجئے اور دیکھئے کہ یہ کس قدر قریب قریب ہیں۔ متی 24:24 کہتی ہے کہ آخری دنوں میں دو روحیں یعنی کلیسیائی ارکان کے اندر کلیسیائی روح اور دلہن کے لوگوں کے اندر دلہن کی روح اتنی قریب کی مشابہت رکھتی ہوں گی کہ اگر ممکن ہوا تو برگزیدہ بھی گمراہ ہو جائیں گے۔ اتنی قریب کی مشابہت۔ دیکھئے کہ یہ کس طرح تنے میں سے گزرا ہے۔ غور کیجئے کیونکہ ہم یہاں کسی چیز کا نمونہ دکھانے جا رہے ہیں۔ لوتھر جس نے اپنے زمانہ میں دُلہن کے بیج کو جنم دینے کا کام کیا یہی روح رکھتا تھا۔ بیج کے ایک چھوٹے سے دانے پر لوتھر کھڑا تھا۔ یعنی ایمان سے راستباز ٹھہرایا جانا۔ وہ ہو بہو ہاجرہ کی تشبیہ تھا۔ یعنی تنا تھا۔ غور کیجئے ویسلی سارہ کی مثال تھا۔ جس کا زمانہ فلدلفیہ ہے جس کے معنی ہیں محبت کا زمانہ اس نے آرائشی گچھے کو جنم دیا۔ ویسلی کے زمانہ میں تمام زمانوں کے نسبت زیادہ مشنری پیدا ہوئے۔ جان ویسلی کا زمانہ سب سے بڑا مشنری دور ہے۔

لیکن پینتی کاسٹل مریم کی نمائندگی کرتا ہے جوکہ آخری درجہ تھا۔اب وہ بیج نہیں تھی۔اگر چہ بیج کی زندگی اس کے اندر تھی لیکن یہ ابھی پکا نہیں تھا۔لیکن میں بڑی گرمجوشی محسوس کر رہا ہوں۔یہ ابھی پکا نہیں تھا۔ یہ وہاں موجود تھا۔لیکن پکا ہوا نہیں تھا۔یہی

صورت ہمارے پینتی کاسٹل زمانے کی ہے۔جس میں ہم رہ رہے ہیں۔خدا کے ایسے کلام کو آنا تھا جو غیر تنظیمی ہو جو تنظیم کی حدود سے باہر ہو۔

92 لوتھر اپنے پہلے لفظ ''راستباز ایمان سے جیتا رہے گا'' کے ساتھ بھوسا بن گیا۔ویسلی کے پاس دو لفظ تھے پہلا مقدس کیا جانا۔اور دوسرا فضل کے کام،پینتی کوست والوں کو تیسرا لفظ مل گیا ،یعنی نعمتوں کی بحالی لیکن پورے بیج کو بھی سامنے آنا تھا۔دیکھئے کہ وہ کس طرح ایک لفظ پر اور پھر اگلے لفظ پر اور پھر اس سے اگلے لفظ پر منظّم ہو گئے۔لیکن ایک ایسی چیز کو بھی آنا تھا جو منظّم نہ ہو سکے گی۔یہ زندگی کی تکمیل ہے جسے ایک بار پھر ایک دلہن کے لئے خود کو پیدا کرنا ہے اس کے بعد اور کلیسیائی زمانے نہیں ہونگے۔بھائیو اور بہنو۔! ہم آخری وقت میں ہیں۔ہم یہاں ہیں،ہم اس جگہ پہنچ گئے ہیں۔خدا کا شکر ہو۔آمین۔

93 اب ہم دیکھتے ہیں کہ یہ چیزیں ایسی سچ ہیں جتنا کہ ممکن ہوسکتا ہے۔پھر ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ اگر وہ آرائشی گچھا تھی یا ویسلی آرائشی گچھا تھا۔تو پھر پینتی کاسٹل چھلکا ہیں۔جو کہ بننے والے بیج کے لئے اگلا درجہ ہے لیکن بھائیو اور بہنو۔تنا بیج نہیں،نہ ہی بالی بیج ہے،نہ ہی چھلکا بیج ہے۔اگر چہ ہر بار جب یہ پختہ ہوتا گیا تو بیج کے زیادہ مشابہ ہوتا گیا۔تنا بیج کی مانند دکھائی نہیں دیتا۔پھر اس سے کیا نکلتا ہے؟ بالی ایک ننھا سا پھولا ہوا حصہ یہ پتیوں کی نسبت بیج کے زیادہ مشابہ دکھائی دیتا ہے۔پھر اس کے بعد کون سی چیز آتی ہے؟ چھلکا یا خول۔یہ بیج کو تھام کر رکھتا ہے اسے خوراک مہیا کرتا ہے۔

اب پیچھے خدا کے اُس وعدہ کی طرف دیکھئے جو اس نے ابرہام سے کیا کہ ''تیری نسل'' یہ روحانی اعتبار سے کہا گیا۔ ہم میں سے ہر ایک یہ بات سمجھتا ہے۔ خدا اضحاق کی نہیں بلکہ مسیح کی بات کر رہا تھا۔ جسے ابرہام کے ایمان کے وسیلے آنا تھا۔

96 غور کیجئے۔ پہلا فرزند ایک لونڈی میں سے تھا۔ وہ ہرگز وعدہ کی مانند دکھائی نہ دیتا تھا۔ خدا کسی کی خاطر اپنا کلام واپس نہیں لے سکتا۔ جب خدا کہہ دیتا ہے کہ یوں ہوگا تو پھر اسی طرح ہوتا ہے۔ لیکن سارہ جو کلیسیا کی نمائندگی کرتی ہے۔ اس نے یہ علم حاصل کیا اور کہا'' مجھے یقین ہے کہ یہ ایک فطری عمل ہے، میں پورے طور پر اس پر ایمان نہیں رکھ سکتی۔ اس لیے تو ہاجرہ کے پاس جا اور اسے اپنی بیوی بنا''۔ کیا آپ سمجھے؟ وہ تنا تھی اور ہرگز وعدہ کی مانند دکھائی نہیں دیتی تھی۔ لیکن جب سارہ کا وقت آیا تو وہ بہت اچھی دکھائی دیتی تھی۔ وہ پوری طرح وعدہ کی مانند دکھائی دے رہی تھی۔ تو بھی وہ حقیقی وعدہ نہیں تھی۔ اس لیے کہ اضحاق کے اندر موجود اسرائیل ناکام ہوا اور جب حقیقی بیج سامنے آیا تو اس نے اسے ردّ کر دیا (ہیلیو یاہ۔ جوش میں نہ آیئے گا بھاگ نہ جانا۔ یہ بات آپ کو تکلیف نہ پہنچائے) انہوں نے بیج کو ردّ کر دیا اسے مصلوب کیا۔ اُسے صلیب پر لٹکا دیا۔

97 جس طرح کہ پولس نے کہا'' کیا لونڈی کے بیٹے نے آزاد عورت کے بیٹے کو نہیں ستایا تھا؟ اور اسی طرح تنظیم کی نسل حقیقی بیج کو ستاتی ہے۔ ہمیشہ اسی طرح ہوا ہے۔ وہ اکٹھے میراث نہیں پائیں گے۔ وہ آپس میں ملے ہوئے نہیں ہیں۔ وہ مطلق طور پر دو مختلف وعدے ہیں۔ دو مختلف وقت ہیں، دو مختلف قسم کے لوگ ہیں۔ ایک دلہن ہے اور دوسری کلیسیا ہے۔ ان کا باہم کوئی موازنہ نہیں کیا جا سکتا۔

لیکن وہ اب بھی بیج نہیں تھیں جس کے آنے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ نہ سارہ بیج تھی اور نہ ہی ہاجرہ بیج تھی

،نہ ہی سارہ بیج تھی اور نہ ہی مریم بیج تھی ۔مریم بیج نہ تھی وہ بیج کو اٹھا کر رکھنے ولی تھی ۔لیکن اس نے بیج کی پرورش کی تھی ۔اسے اپنے رحم میں سے جنم دیا تھا۔جیسے بالی میں خول حقیقی بیج کو اپنے رحم میں سے جنم دیتا ہے۔لیکن یہ خول بیج نہیں ہوتا یہ بیج کے مشابہ ہوتا ہے۔اس نے بیج کو اپنے اندر لپیٹ کر رکھا ہوتا ہے۔اگر واپس تنے کی طرف چلیں تو زندگی پورے تنے کے اندر پھیلی ہوئی ہوتی ہے۔لیکن جب یہ زردانے کے پاس پہنچ جاتی ہے تو اکھٹی ہو کر قریب پہنچ جاتی ہے، پھر جب یہ خول کے اندر آجاتی ہے تو اس کی شکل بیج کے مشابہ ہو جاتی ہے۔اس کی شکل کسی قدر بیج کی مانند بن جاتی ہے۔یسوع نے ہمیں بتایا ہے کہ آخری دنوں میں کیا ہوگا کہ یہ اتنا مشابہ ہوگا کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کیا جا سکے۔لیکن پھر اس میں سے بیج بن جاتا ہے۔تب زندگی خول کو چھوڑ دیتی ہے۔خول صرف بیج کو اٹھانے ولا ہوتا ہے اور یہ عین اسی طرح ہے جیسے ہماری تنظیمیں اسے اٹھا رکھنے والی ہیں لوتھر، ویسلی پینتی کاسٹل اور اب بیج کے باہر آنے کا وقت ہے۔

99 اس پر پوری طرح غور کیجئے۔وہ بیج نہیں تھی۔مریم بیج نہیں تھی۔وہ بالی کا خول تھی۔بالی اور تنا کلام کے کچھ حصہ کو اٹھانے والے تھے۔لیکن مکمل کلام نہیں لوتھر کے پاس راستباز ٹھہرائے جانے کا پیغام تھا ویسلی کے پاس تقدیس کا پیغام تھا پینتی کاسٹلوں کے پاس نعمتوں کی بحالی تھی لیکن کلام آیا۔۔اب وہ یہ پیدا کر سکتے تھے کہ راستباز ٹھہرائے جانے سے آدمی نجات پائے گا۔ کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ یقیناً ایسا ہے۔یہ کلام کو اٹھانے والی چیز ہے جیسے میرا ایمان ہے کہ تنا گندم کے پودے کا ایک حصہ ہے۔یقیناً یہ ہے۔لیکن یہ اٹھا کر رکھنے والا ہے۔یہ زندگی ہے ۔اس کے بعد تقدیس آجاتی ہے۔کتنے لوگ تقدِیس پر ایمان رکھتے ہیں آپ اپنی بائبل کی بات پر ایمان رکھتے ہیں یقیناً لیکن یہ اب بھی بیج نہیں ہے لیکن زیادہ تر اُس کی مانند ہے اس میں دو الفاظ کا اضافہ ہے۔اسکے بعد پینتی کوست، یعنی نعمتوں کی بحالی آجاتی ہے۔وہ غیر زبانیں بولتے ہیں

اور غیر زبانیں بولنے کو پاک روح کا ابتدائی ثبوت کہتے ہیں۔ وہ اسے ابتدائی ثبوت کہتے ہیں۔ تو پھر اس میں سے کیا چیز پیدا ہوئی ہے؟ چھلکا لیکن انہوں نے تنظیم بنالی۔ لیکن جب آپ یہ کہنے کے لیے آئے کہ ''میں اور میرا باپ ایک ہیں'' اور اس طرح کی دیگر باتیں ہوئیں تو چھلکا اس سے دور ہٹ گیا۔ لیکن حقیقی اصلی دُلہن کلیسیا خدا کے پورے کلام کو اس کی کاملیت کے ساتھ اپنے درمیان لائے گی۔ اس لیے کہ وہ کل، آج اور ابد تک یکساں ہے۔

100 غور کیجئے مریم کے رحم کے اندر بیج تھا، لیکن جب بیج پیدا ہو گیا تو اس نے کہا ''میں اپنے بھیجنے والے کی مرضی پوری کرنے کے لیے آیا ہوں۔ میں اور میرا باپ ایک ہیں۔ اگر میں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا تو میرا یقین نہ کرو'' یہ بیج تھا ''تم میں سے کون مجھے بے اعتقادی کا مجرم ٹھہرا سکتا ہے؟ بائبل نے جن کاموں کا وعدہ کیا ہے کہ میں کروں گا میں نے وہ کیے ہیں ۔ خدا نے مجھ میں ان کی تصدیق کی ہے؟ اس نے کہا ''اب مجھے کون جواب دے سکتا ہے''؟ سمجھے؟ لیکن مریم کے اندر بیج تھا۔ وہ خول تھی۔ یہ بیج کی مانند دکھائی دیتی تھی مگر بیج نہیں تھی۔ بیج ابھی رحم کے اندر تھا۔

غور کیجئے۔ پینتی کاسٹل زمانہ میں، لوتھرن زمانہ، میں ویسلی کے زمانہ میں، پینتی کاسٹل زمانہ میں یہی چیز موجود رہی ہے مکاشفہ 10 باب کے کے مطابق سات مہروں کے کھلنے پر پورے کلام کو ظہور میں آنے کے لیے ایک بار پھر پیدا ہونا ہے، اور پوری قدرت کے ساتھ خدا کے روح سے اسے منکشف کیا جانا ہے۔ جیسے یہ اس وقت تھا جب وہ خود زمین پر موجود تھا۔ اسے اسی طرح ظہور میں آنا ہے۔ اسے وہی کام کرنا ہیں جو اس نے خود زمین پر موجود ہوتے ہوئے کئے تھے۔ آمین۔ عبرانیوں 8:13 کہتی ہے کہ یسوع مسیح کل، آج اور بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ لوقا 17:30 میں یسوع نے کہا'' آخری زمانہ میں جب ابنِ آدم دوبارہ اپنے آپ کو ظاہر کریگا تو اسی طرح ہوگا جیسے

سدوم کے دنوں میں ہوا وہی کچھ وقوع میں آئے گا۔

102 دُنیا سدوم کی سی حالت میں ہے اور کلیسیا لُوط اور اُسکی بیوی کی طرح اس حالت کو لے کر سدوم میں چلی گئی ہے اور میں کہتا ہوں کہ دنیا میں کہیں ایک برگزیدہ کلیسیا موجود ہے جسے ان چیزوں سے نکال کر الگ بٹھا دیا گیا ہے۔ خدا کے ظہور نے اسکی توجہ اپنی طرف کھینچ لی ہے۔ ہم آخری دنوں میں ہیں۔ چھلکے نے اپنی قوت بیج میں داخل کر دی ہے۔ یہ الگ ہو چکا ہے۔ یہ بڑا اچھا چھلکا تھا مگر اس نے اپنے زمانے میں خدمت کی۔ دیکھئے یہ کلام کے دُلہا کی، کلام کی دُلہن ہے۔ ابرہام، اِضحاق اور یعقوب کے جسمانی بیج بلکہ اسمٰعیل، اضحاق اور باقیوں کے بیج کو زمین میں جانا پڑا تاکہ دوسرا بیج یعنی یسوع پیدا ہو سکے۔ اور اسی طرح باقی سب نے کیا ہے۔ بیجوں کو خشک ہونا پڑا۔ میرا مطلب ہے چھلکوں کو خشک ہونا پڑا، زردانے کو خشک ہونا پڑا۔ ہر چیز مر گئی تاکہ بیج پیدا ہو سکے۔

105 اسی طرح ہر زمانہ میں ہوا ہے۔ تنظیمیں اس کے کچھ حصہ کو اٹھانے والی تھیں۔ اس کا حصہ کلام ہے اس لیے کہ یہ عقل منداصلاح کاروں کی نظروں سے پوشیدہ یا مہر بند رہا۔ جب تک کہ عقاب کا زمانہ ظاہر نہیں ہوا۔ بائبل یوں کہتی ہے۔ جی جناب۔ ملاکی 4 باب میں ہمارے ساتھ یہ وعدہ کیا گیا تھا ہم عین اسی طرح ہیں۔ خدا نے یہ باتیں حکیموں اور عقل مندوں سے چھپائی ہیں اور جب کہ ہم مکاشفہ کی کتاب میں سے گزرے ہیں تو ہم نے تین پیامبروں یا جانداروں کو دیکھا ہے۔ ہر ایک نے لوتھر کے لیے بہتری پیدا کی۔ ہر ایک نے دوسرے کے لیے درست بیج بویا۔ جو کہ بیل اور بائبل کے دیگر جاندار ہیں۔ یہ نجات تقدیس اور بالاآخر پینتی کاسٹلوں تک آئے۔ لیکن چوتھا جاندار عقاب تھا۔ یہ سچ ہے اور خدا نے اس زمانہ میں سے اُسے اٹھایا ہے۔ سوا سے درست ہونے کے لیے اسی زمانہ میں سے آنا پڑا۔ جی ہاں۔ ملاکی 4 باب والے عقاب کا وعدہ پورا ہو گیا

ہے۔ یسوع مریم کی تخلیق نہیں تھا۔لیکن وہ مریم میں سے ہوکر آیا جیسے زندگی بالی کے چھلکوں سے ہوکر آئی۔

108 اب ہمارے اچھے کیتھولک بھائی اور بہنیں جو آج رات یہاں موجود ہیں۔سوچ سکتے ہیں کہ مریم خدا کی ماں تھی۔ بلکہ آپ کہتے بھی ہیں۔وہ خدا کی ماں کیسے ہوسکتی ہے۔جب کہ خدا کی نہ تو ابتداء ہے نہ انتہا؟ کیوں؟اگر وہ خدا کی ماں تھی تو پھر خدا کا باپ کون تھا؟ سمجھے؟وہ مریم کا خلاق تھا مریم اُس کی خالق نہیں تھی وہ مریم کی اپنی تخلیق نہ تھا بلکہ اُس نے خود کو مریم کے رحم میں تخلیق کیا اُس نے خود اپنے وجود کو تخلیق کیا وہ مریم میں سے نہیں تھا بلکہ مریم اُس میں سے تھی۔یہ درست ہے۔بائبل ہمیں سکھاتی ہے کہ سب چیزیں اس کے وسیلہ سے پیدا ہوئیں اور کوئی چیز ایسی نہیں جو اس کے وسیلہ کے بغیر پیدا ہوئی ہو۔پس جب وہ خود خدا تھا تو کوئی اس کی ماں کیسے ہوسکتی ہے؟

109 اب ہم یہاں حقیقی نمونے کا حقیقی مکاشفہ پاتے ہیں۔یہاں تین عورتیں قدرتی بیج کو اُٹھانے والی ہیں یہاں تک کہ وہ یسوع میں پختہ ہوگیا۔یہ اسمٰعیل نہیں ہوسکتا تھا۔اس لیے کہ وہ ایک شادی کے نتیجہ میں پیدا ہوا اس لئے کہ وہ ایک لونڈی کا فرزند تھا۔پھر ایک اور پیدا ہوا جو یسوع کے کچھ زیادہ مشابہ تھا۔اسے اضحاق کہا گیا۔لیکن یہ بھی وہ چیز نہیں تھا۔اس لیے کہ یہ بھی سارہ اور ابرہام کے جسمانی تعلق سے پیدا ہوا۔لیکن پھر مریم آئی جس نے کنواری پیدائش سے یسوع مسیح کو جنم دیا(یہ درست ہے) خدا یعنی کلام مجسم کیا گیا۔

اب دیکھئے وہاں تین عورتیں تھیں۔یہاں تین عورتوں کا نمونہ دیا گیا ہے(عورتیں ہمیشہ کلیسیاؤں کا نمونہ ہوتی ہیں)اس سے مراد تین تنظیمی دور ہیں۔زندگی کو اوپر لانے والے ان کا خشک ہونا اور مرنا لازم ہے۔جیسے بیج کا چھلکا اور باقی حصے ہوئے تاکہ بیج کو جگہ دی جاسکے۔بیج اس وقت تک

نہیں پک سکتا جب تک چھلکا، تنا اور پتے سب خشک نہ ہو جائیں ۔ یہ سچ ہے ۔ بیج ان کے اندر موجود زندگی کی ہر رمق کو کھینچ لیتا ہے ۔ آمین ۔ جو کچھ ان کے اندر تھا یہاں جمع ہو گیا ۔ یہ اس وقت تک پک نہیں سکتا ۔

111 اب یہ بیج یا دُلہن کا زمانہ ہے ۔ چھلکے مردہ ہو چکے ہیں چھلکے سوکھ چکے ہیں ۔ یہ کنوارے کلام کا وقت ہے ۔ مسح کئے ہوئے کا نہیں ۔ یہ پاکدامن ہے ۔ یاد رکھئے ۔ یہ پاکدامن کلام کا وقت ہے ۔ اگر آپ اسے کسی تنظیم کے ہاتھوں میں دے دیں تو یقیناً یہ کنوارہ نہ رہے گا ۔ آپ کو انسان کی سربراہی میں چلنے والا وقت حاصل ہو گا ۔ لیکن خدا کی کلیسیا کو کسی تنظیم نے نہیں چھوا (ہیلیلو یاہ) یہ کنواری سے پیدا شدہ خدا کے کلام کا ظہور یعنی یسوع مسیح ہے جو آج اور کل اور ابد تک یکساں ہے ۔ ہیلیلو یاہ ۔ کتنی حیرت انگیز بات ہے ۔ مجھے اس کے ساتھ محبت ہے ۔ میں اس پر ایمان رکھتا ہوں ۔ میں جانتا ہوں کہ یہ سچائی ہے ۔ دُلہن کی کنواری پیدائش میں کسی تنظیم کی انسانی سربراہی نہیں ہو گی ۔ نہیں جناب ۔ وہ خدا کی رہنمائی میں ایسی چیز سے باہر نکل آتی ہے ۔ ان کی ناپاک چیزوں کو نہ چھوؤ ۔ یہ گدِھ کا کام ہے ۔

112 اس سے مجھے ایک بات یاد آتی ہے ۔ ایک دن جب میں فونکس کی عبادت سے ٹیوسان آ رہا تھا کہ خدا کی روح نے ایک چیز کی طرف میری توجہ دلائی ۔ میں اور میری بیوی باتیں کر رہے تھے ۔ جب کہ بچے کار کی پچھلی سیٹ پر سو رہے تھے ۔ کیونکہ کافی دیر ہو چکی تھی ۔ پاک روح نے میری توجہ ایک باز کی طرف دلائی ۔ میں نے تھوڑی دیر اس باز کو دیکھا اور غور و فکر کیا ۔ وہ عین آج کی کلیسیا کا نمونہ تھا ۔ اب ہم سب جانتے ہیں کہ باز اپنی ابتدائی تخلیق کی شناخت گم کر چکا ہے ۔ یہ بالکل درست بات ہے ۔ کبھی وہ عین عقاب کے مشابہ تھا جو اس کا بڑا بھائی تھا ۔ لیکن اب وہ اپنے آسمانی من کے شکار کے لیے آسمانوں پر پرواز نہیں کرتا بلکہ وہ نازک مزاج ہو گیا ہے ۔ اب وہ

آسمانوں پر پرواز نہیں کرتا۔ وہ گدِھ کی طرح زمین پر چھلانگیں لگاتا ہے، ٹیلی فون کے کسی کھمبے پر بیٹھ جاتا ہے اور مُردہ خرگوشوں کے شکار کے لئے چھلانگیں لگاتا ہے۔ باز کو ایسا کرنے کے لیے نہیں بنایا گیا تھا۔ اسے عقاب کی مانند بننے کے لئے پیدا کیا گیا تھا۔ یہ بالکل کلیسیا کی سی حالت ہے۔ اسے عقاب کے مشابہ بنایا گیا تھا۔ اسے آسمانوں کے بیچ میں اپنا مقام حاصل کرنا چاہئے تھا۔ مگر بجائے اس کے وہ نازک ہوگئی ہے۔ وہ نیل گگن پر نامعلوم مقام کی طرف پرواز نہیں کرتی نہیں جناب۔ یہ اپنے اختیار کردہ جدید اطوار۔ تعلیم، انسان کی بنائی ہوئی کسی تنظیم کے علم الٰہیات پر انحصار کرتی ہے اور کسی اور کے مارے ہوئے نیم گلے سڑے خرگوشوں کو تلاش کرنے کے لئے زمین پر چھانگیں لگاتی پھرتی ہے۔ یہ سچ ہے۔ دیکھئے ایک باز ہی کچھ سمجھتا ہے۔ عقاب ذرا بھی تبدیل نہیں ہوا۔ وہ عقاب ہی بنا رہا ہے۔

114 ایک باز تازہ من پکڑنے کے لیے آسمانوں پر بلند پروازی نہیں کرتا بلکہ وہ کسی پہلے سے مری ہوئی چیز پر ہی انحصار کرتا ہے۔ بازوں کے زمین پر اترنے کی توقع نہیں کی جاسکتی تھی۔ لیکن آج کسی بوڑھے باز کو دیکھئے۔ اگر آپ سڑک کے ساتھ ساتھ جائیں تو آپ ٹیلی فون کی تاروں کو بازوں سے بھرا ہوا دیکھیں گے۔ وہ کسی مری ہوئی یا گلی سڑی چیز کو تلاش کر رہے ہوتے ہیں۔ اس کے ایسا کرنے کی وجہ اسکے پرواز کے لیے ناکافی پر ہیں۔ اس کے زمین پر اتر آنے کی پہلی وجہ آپ جانتے ہیں اور وہ یہ کہ وہ نازک مزاج ہوگیا ہے۔ جو طاقت خدا نے اسے دی رکھی ہے اب وہ اسے استعمال نہیں کرتا۔ اس کی خاص پہچان آسمانوں پر اڑنا اور نیچے نگاہ ڈالنا تھا۔ لیکن اب وہ نیچے اتر آیا ہے حتیٰ کہ اوپر دیکھ بھی نہیں سکتا۔ اس نے اپنا ذہن مردہ خرگوشوں اور سڑک پر گاڑیوں کے کچلے ہوئے کسی جانور کی تلاش پر لگا لیا ہوا ہے۔ وہ عقاب نہیں ہے۔ لیکن اس کے مشابہ ہے۔ اسی طرح کلیسیا اپنی خوراک کے لیے تعلیم اور دیگر ایسی چیزوں لوتھر، ویسلی اور پینتی کاسٹلوں کے

ذریعے مری ہوئی کسی پرانی خوراک پر انحصار کر رہی ہے۔ جس کا زمانہ بیت چکا ہے۔ وہ انسان کے بنائے ہوئے کسی عقیدے کی طرف پیچھے دیکھ رہی ہے۔ بجائے کلام کے آسمانوں پر پرواز کرنے کے جہاں ایمان لانے والوں کے لئے سب کچھ ممکن ہے۔

116 اُس نے چیلوں کی عادات اپنالیں ہیں۔ وہ مردہ چیزوں گدھوں یعنی دنیا کے لیے چھوڑ دی گئی تھی۔ تعلیم اور دیگر ایسی چیزیں کلیسیا کے لیے نہیں بلکہ دنیا کے لیے چھوڑ دی گئی تھی۔ وہ اتنا نازک ہو چکا ہے کہ اُس میں مزید کُھر دراپن باقی نہیں رہا۔ وہ کُھر درے آسمانوں کی طرف نہیں جا سکتا جہاں ایمان لانے والوں کے لیے سب کچھ ممکن ہے۔ وہ پیچھے بیٹھ جاتا اور کہتا ہے "ڈاکٹر فلاں فلاں نے یوں کہا تھا۔ میری تنظیم اس پر اس طرح سے ایمان نہیں رکھتی۔ اوہ۔ اے برگرشتہ باز۔ خوف کر کہ تو نے خدا کے وعدوں کو توڑ ڈالا ہے۔ آپ کہتے ہیں "معجزات کا زمانہ گزر چکا ہے۔" آپ نازک بن گئے ہیں۔ آپ پر ہلانے اور اڑنے سے خرفزدہ ہیں اور کیا آپ اتنے نازک ہو گئے ہیں کہ دعائیہ عبادت میں بھی نہیں آسکتے؟ کیا آپ ایسے مقام پر پہنچ گئے ہیں کہ دس منٹ کے لئے مذبح پر ٹھہرنے سے بھی خوف زدہ ہیں"۔ آپ گدِھ کی طرح پھد کتے اور زمین پر پڑی ہوئی لاشوں کو کھانے والے ہیں۔ جی جناب

118 وہ اتنا نازک ہو گیا ہے کہ مزید کھر درا نہیں رہا۔ وہ گدِھ کی طرح پھد کتا اور گدھوں کی خوراک کھاتا ہے۔ (وہ یہی کچھ ہے۔ یہ سچ ہے) یہاں تک کہ اب وہ گدِھ کی مانند ہی نظر آنے لگا ہے۔ وہ گدِھ کے سے کام کرتا ہے۔ وہ مزید باز نہیں رہا۔ وہ باز کی نسبت گدِھ کے زیادہ مشابہ ہے۔ باز کا کام پرواز کرنا ہے، ٹیلیفون کے کھمبے پر بیٹھنا اور مُردہ خرگوش تلاش کرنا نہیں پھر وہ نیچے اترتا اور گدِھ کی طرح سڑک پر اِدھر اُدھر پھد کتا پھرتا ہے۔ سمجھے؟

آج یہی حالت کلیسیا کی ہے۔ "اوپر جانے اور پرواز کرنے کا کیا فائدہ جب مجھے یہاں سے

خرگوش مل سکتے ہیں؟ لیکن وہ مُردہ ہیں۔ وہ گل سڑ چکے ہیں۔ ان میں کیڑے پڑ چکے ہیں؟ ایک وقت تھا جب وہ اچھے تھے۔ ایسے ہی لوتھر ویسلی اور پینتی کاسٹلوں کی تعلیمات تھیں۔ آپ گدِھ کی طرح خوراک کیوں کھاتے ہیں؟ بنی اسرائیل جب سفر کرتے جاتے تھے تو ہر رات آسمان سے تازہ من اُترتا تھا۔ اگر کچھ باقی رہ جاتا تو اس میں کیڑے پڑ جاتے تھے۔ ہم اپنے ملک میں کہا کرتے تھے کہ "اس میں وِگل ٹیل داخل ہو گئے ہیں"۔ اب ہمارے تجربہ میں بہت سے وِگل ٹیل آ چکے ہیں۔ ہمارا مذہب کسی ایک آدمی کی روایت، کسی دوسرے آدمی کی روایت اور یہ وعدہ کسی اور زمانہ کے لیے ہے۔ جیسی باتوں پر انحصار کر رہا ہے۔

120 زیادہ عرصہ نہیں ہوا کہ ایک بپٹسٹ مبلغ میرے پاس گھر آیا اور کہنے لگا۔ "آپ کو علم ہونا چاہئے کہ میں آپ کو ایک چیز میں درست کرنا چاہتا ہوں"۔ میں نے پوچھا۔ "کس بات میں؟" اس نے کہا "آپ اس زمانہ میں رسولی تعلیم سکھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جب کہ رسولی زمانہ ختم ہو گیا تھا"۔

میں نے کہا "اب؟" (سمجھے؟) میں آپ کو بتاتا ہوں کہ یہ کب شروع ہوا اور آپ مجھے بتائیے کہ کہ یہ کب ختم ہوا"۔ میں نے کہا "کیا آپ کلام پر ایمان رکھتے ہیں؟

اس نے جواب دیا۔ رکھتا ہوں"

میں نے کہا "ٹھیک ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ پینتی کوست کے دن سے رسولی زمانہ کا آغاز ہوا"۔

اس نے جواب دیا "میں اس پر ایمان رکھتا ہوں"۔ میں نے کہا۔ تب واعظ پطرس رسول نے یہ الفاظ کہے تھے۔ اور یاد رکھئے کہ یسوع نے کہا تھا کہ اگر کوئی اس میں سے ایک بھی لفظ نکال ڈالے یا ایک بھی لفظ کا اضافہ کرے تو اس کا حصہ کتاب حیات سے نکال دیا جائے گا۔ وہ کوئی منادیا کوئی

بھی شخص ہوسکتا ہے جس کا نام کتاب میں موجود ہو۔اس دن پطرس نے کہا تھا کہ توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لیے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے تو تم رُوح القدس انعام میں پاؤ گے کیونکہ یہ وعدہ تم اور تمہاری اولاد اور ان دُور کے لوگوں کے لئے بھی ہے۔جن کو خداوند ہمارا خدا اپنے پاس بلائے گا۔ یہ کام کب ختم ہوا تھا؟ یہ ہمیشہ موجود رہا ہے۔ یہ بازوں کا گروہ ہے جو چیلوں میں تبدیل ہو گیا ہے اور کسی ایسی لاش کے گرد اُچھل کود رہا ہے جسے کسی اور زمانہ نے ذبح کیا (یہ سچ ہے) لیکن وہ آسمانوں سے تازہ من کے لیے کچھ نہیں کر رہے۔

124 اب وہ اسے قبول نہیں کرتے۔ وہ دعائیہ عبادت نہیں کر سکتے وہ ابتدا ہی سے عقاب نہ تھے۔ وہ نازک ہیں۔ کُھر درے نہیں اور وہ محض پھدکنا جانتے ہیں۔ یہ حالت جدید تنظیم کی ہے۔ جو ان چیزوں کی وضاحت کے لیے کسی انسانی علم الٰہیات کی تعلیم پر انحصار کرتی ہے، اور وہ اسے قبول کرتے ہیں۔ وہ کلام کو قبول نہیں کریں گے جو کہتا ہے کہ یسوع مسیح آج اور کل اور ابد تک یکساں ہے۔ وہ ملاکی چار باب کو قبول نہیں کریں گے۔ وہ ان دیگر وعدوں کو قبول نہیں کریں گے جو اس زمانہ سے علاقہ رکھتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ اس کلیسیائی زمانہ میں کیا ہوگا۔ جیسے نبی نے کہا تھا کہ ''شام کے وقت روشنی ہوگی''۔ وہ اسے قبول نہیں کرتے وہ کسی نیم گلے سڑے من کے گرد ہی پھدکتے رہنا چاہتے ہیں جسے کسی پینتی کاسٹل تنظیم نے اب سے سو سال پہلے ذبح کیا تھا۔ یہ درست بات ہے۔اس میں کچھ اچھائی نہیں۔

125 غور کیجئے۔ کلیسیا کس قدر دنیاوی ہے۔ وہ دنیاوی لاش، دنیا کی مردہ چیزوں کی خوراک لیتی ہیں۔ بالکل گدھوں کی طرح۔ کلیسیا میں سیاست ہے۔ وہ پاک روح کو کوئی آدمی کلیسیا میں بھیجنے نہیں دیتے انہیں سیاست کا راستہ اختیار کرنا پڑتا ہے اور وہ دیکھتے ہیں کہ تنظیم اسے قبول کرتی ہے یا نہیں۔ یہ سچ ہے۔ وہ دنیا کو پسند کرتے ہیں۔ دنیا کی طرح کا لباس پہنتے ہیں۔ وہ دنیا کی

مانند دکھائی دیتے ہیں۔ دنیا کے سے کام کرتے ہیں۔ وہ دنیا کی طرح گدِھ ہیں۔ وہ سست نازک اور سمجھوتہ کرنے والے ہیں۔ اس کے لیے یہی کچھ ہے۔ کیا آپ نے کبھی عقاب کو سمجھوتہ کرتے دیکھا ہے؟ نہیں جناب۔ اس کے اندر سمجھوتہ کرنے کی روح نہیں ہے۔ نہ ہی کوئی حقیقی مسیحی ایسا کرتا ہے۔ وہ نازک نہیں ہوتا۔ وہ تلاش کرتا رہے گا۔ جب تک کہ اسے پا نہ لے۔ آمین۔ جی جناب۔ وہ اپنا گوشت تلاش کرے گا، وہ تازہ من چاہتا ہے۔، وہ اس وقت تک کھوج لگا تا رہے گا جب تک اسے پا نہ لے، وہ بلند سے بلند پرواز کرتا جائے گا اگر یہ اس وادی میں نہ ملے تو وہ کچھ اور بلند ہو جائے گا۔ جتنا زیادہ آپ بلند ہوتے جائیں گے اتنا ہی آپ کی بصارت کا احاطہ، وسیع ہوتا جائے گا۔ پس آج کے زمانہ کے عقابوں کے لیے موقع ہے کہ وہ بلند پروازی کریں۔ خدا کے وعدوں کا کھوج لگائیں گدِھوں کی خوراک پر زندگی نہ گزاریں جسے برسوں پہلے ذبح کیا گیا اس میں سے نکل آئیے۔

126 سیاست، ووٹنگ یہ بیان۔ وہ بیان اور روح القدس کے کلیسیا میں داخل ہونے کے لیے کوئی راستہ باقی نہیں۔ کوئی دعائیہ عبادت نہیں ہوتی، کوئی درد نہیں کہ خدا اپنے کلام کو پورا کرے۔ کوئی ایمان نہیں کہ کلام آج کل اور ابد تک یکساں ہے۔ وہ صرف گدِھ بنتے ہیں تنظیم حاصل کرتے اپنا نام کتاب میں لکھتے۔ سست اور نازک مزاج بنتے ہیں اور کسی قسم کی مردہ لاش کو نگلنے بیٹھ جاتے ہیں، اور پھر وہ کم وبیش ایک باز بن جاتے ہیں جو عقاب سا مشابہ بھائی ہے۔ جب کہ عقاب وہ نبی ہے جو سچے کلام کو لے کر آیا اور اسے ظاہر کیا۔ وہ نیم گلے سڑے انسانی علم الٰہیات پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اس نے اُسے کہاں سے حاصل کیا۔ کسی انسان کے بنائے ہوئے سنڈے سکول کی پروگرام شیٹ میں کسی سمینری کے معلم نے اسے ذبح کیا تھا۔ اس نے بتایا تھا کہ ”معجزات کا زمانہ گزر چکا ہے۔ پاک رُوح کے بپتسمہ جیسی کوئی چیز باقی نہیں ہے۔ یہ سب

بے وہ قونی ہے۔کیا آپ مجھے یہ بتانا چاہتے ہیں کہ ایک عقاب اسے کھالے گا؟ نہیں جناب، وہ ایسا نہیں کرسکتا۔نہ ہی کوئی مسیحی کسی پرانی تنظیمی تعلیم کی لاش کو کھانے پر مائل ہوگا۔وہ خدا کا تازہ کلام چاہتے ہیں۔جس کا زمانہ کے مطابق وعدہ کیا گیا ہو۔

خدا نے لوتھر کے زمانہ میں خرگوشوں کا وعدہ کیا تھا۔اس نے دوسرے لوگوں کے دنوں میں کچھ اور چیزوں کا وعدہ کیا تھا۔لیکن اب اس نے ہمارے لیے مکمل غذا کا وعدہ کیا ہے۔مکمل سات کھانوں کی فہرست کا اس لئے کہ ساتوں مہریں کھُل چکی ہیں اور قبول کرنے والوں کے لیے خدا کے کلام کی ہر چیز تیار ہے۔

129 باز چیلوں کی طرح اُچھل کود رہے ہیں۔ذرا سوچیے، کیسی تنقیدی گھڑی ہے۔جیسے باز نے عرصہ سے اپنے باز ہونے کی شناخت کھو دی ہے اسی طرح کلیسیا نے بھی خدا کے نبیوں، عقابوں کا چھوٹا بھائی ہونے کی شناخت عرصہ سے کھو دی ہے۔کبھی یہ کلام کو اوپر لانے والی تھی۔یہ راستبازی کو لائی۔پھر یہ تقدیس کو اٹھانے والی ٹھہری، پھر یہ پاک روح کے بپتسمہ اور نعمتوں کی بحالی کی اٹھانے والی بنی۔لیکن جب یہ اور آگے بڑھ گیا تو انہوں نے پیچھے جا کر کسی چیز کو کھانے کی کوشش کی۔گزشتہ دن کا من گل سڑ چکا ہوتا ہے۔اس میں کوئی اچھائی نہیں ہوتی۔آج کے زمانہ کا حقیقی عقاب جانتا ہے کہ یہ سب درست تھا۔لیکن یہ جمع ہوتا گیا جب تک کہ یسوع مسیح اپنی پوری قدرت کی معموری کے ساتھ ظاہر نہ ہوا۔جیسا کہ آخری زمانہ کے لیے وعدہ کیا گیا تھا۔

130 اب وہ خشک چھلکا ہے۔اس کا وقت گزر چکا ہے۔خدا کا روح اس میں سے ہوکر گزر گیا ہے۔یہ سچ ہے۔اور وہ منکشف بیج کے کلام کے ساتھ وارث نہ ہوگی۔یقیناً وہ وارث نہیں ہوگی۔وہ آسمان پر اٹھائے جانے والوں میں نہ ہوگی۔وہ ایک کلیسیائی رکن ہوگی۔وہ دوسری قیامت میں شامل ہوسکتی ہے اور جو کچھ اس نے سنا ہے اس کے مطابق اس کی عدالت ہوگی۔اگر آپ محض

کلیسیائی رُکن ہیں اور آج رات یہاں موجود ہیں تو پھر آپکی عدالت کیسی ہوگی۔ جب ہم سارے وہاں موجود ہوں گے اور گواہی دیں گے کہ آپ نے سچائی کو سنا ہے۔ سمجھے؟ وہ نیلے آسمان پر نئے مقامات کی طرف پرواز نہیں کرتی جہاں پر بالائے فطرت قدرتیں ہیں۔ جہاں خدا کے ابدی کلام کی بلندیوں نے ایمان لانے والوں کے لیے سب کچھ ممکن بنا دیا ہے۔ وہ اس پر ایمان نہیں لائے گی۔ وہ واپس ٹیلی فون کی تار بیٹھ جاتی اور کہتی ہے۔ ''میری تنظیم کہتی ہے کہ خرگوش ہی اچھے ہیں ''۔ اگرچہ ان میں سنڈیاں پڑھ چکی ہیں۔ لیکن پھر بھی ٹھیک ہیں سمجھے؟ وہ انہی پر اکتفا کرتی ہے۔ پینتی کاسٹل اپنی بہن تنظیمی گدِھ کی طرح ہے۔ اب وہ کونسل کی بڑی نشتوں پر بیٹھتی اور اپنے دنیاوی، سیاسی رہنما کی بے دین باتیں سنتی ہے۔ وہ گدِھوں کی خوراک مردہ خرگوشوں کو کھاتی ہے۔ ایک ایسی چیز کو جو پچاس سال پہلے گزر چکی ہے۔ یہ پینتی کاسٹل کلیسیا کی حالت ہے۔ اوہ میرے خدا۔

133 جیسے سارہ نے خدا کے وعدہ کو اپنی لونڈی ہاجرہ کے ذریعے پورا کرنا چاہا۔ اسی طرح ہمارے بڑے بڑے مبشر تمام ممالک میں کلیسیا میں بیداری لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ '' ہمارے دور کی بیداری، ہمارے دور کی بیداری۔ تمام میتھوڈسٹ، بپتسمٹ، پینتی کاسٹل اکٹھے ہو جائیں'' آپ ایک پرانے مرُدہ گدِھ پر تازہ من کی بیداری کیسے لا سکتے ہیں؟ آپ کیونکر ایسا کر سکتے ہیں؟ ''ہمارے دور کی بیداری'' یہ بیداری اتنی چھوٹی ہوگی کہ کوئی اس کے آنے کو کبھی محسوس بھی نہ کر سکے گا۔ پینتی کاسٹل کہتے ہیں۔ ''ایک عظیم چیز وقوع میں آنے والی ہے۔ وہ وقوع میں آ رہی ہے۔ اور وہ اسے نہیں جانتے وہ یہی کچھ ہے۔ سمجھے؟ جی جناب۔ ''جہاں لاش ہوگی وہاں عقاب جمع ہو جائیں گے''۔ جس طرح کہ دنیا میں یقیناً ہے۔ اس نے یہی کہا تھا۔ لاش کیا ہے۔ '' کلام۔ وہ کلام لاش ''مسیح'' ہے۔ مسیح آپ کے اندر ہے جو آج، کل اور ابد تک یکساں

ہے۔

134 یہ کتنی سچی بات ہے۔سارہ نے تمام وعدوں کو اسی طرح پورا کر کے حاصل کرنا چاہا جیسے آج کل کلیسیا کر رہی ہے کہ ہمارے دور میں کس چیز سے عظیم بیداری لائی جا رہی ہے۔ایک بگاڑے ہوئے وعدہ کے ذریعے۔آپ یہ کیونکر کریں گے جب کہ خدا نے کبھی تنظیموں کو برکت نہیں دی۔اس نے کبھی تنظیم کو استعمال نہیں کیا۔جب پیغام آگے بڑھ گیا تو وہ منظّم ہو گئے اور وہیں مر گئے۔میں چیلنج کرتا ہوں کہ کوئی بھی تاریخ دان مجھے دکھائے کہ یہ کب دوبارہ اُٹھ سکی۔یہ وہیں مر گئی اور وہیں پڑی رہی۔خدا اُس اوپر لانیوالے حصہ کو چھوڑ کر دوسرے میں داخل ہو گیا۔وہ لوتھرن لوگوں سے نکل کر میتھوڈسٹ لوگوں میں چلا گیا۔میتھوڈسٹوں کو چھوڑ کر پینتی کاسٹلوں میں چلا گیا۔اب وہ پینتی کاسٹلوں سے نکل کر بیج میں آ گیا ہے۔کیونکہ اسے بیج ہی بننا تھا۔آپ فطرت کو شکست نہیں دے سکتے۔بیج بننے کے علاوہ اور کوئی کام وقوع میں آنے والا نہیں ہے۔اس لیے کہ بیج اپنے آپ کو پیدا کریگا۔وہ کل، آج اور ابد تک یکساں ہے۔وہی آگ کا ستون ہے۔وہی نشان دکھائے جا رہے ہیں، وہی قدرت ہے، وہی خدا ہے، وہی معجزات ہیں۔سب چیزیں وہی ہیں، کلام اور بائبل پوری طرح منکشف ہوئے ہیں۔وہ کل، آج اور ابد تک یکساں ہے۔آج رات وہ ہماری رہنمائی کر رہا ہے۔خدا اس سمجھنے اور ایمان لانے میں ہماری مدد فرمائے۔یقیناً۔

136 کیا آپ نے سارہ کلیسیا اور خادمہ ہاجرہ کو دیکھا؟ کیا اُس نے کام دیا؟ نہیں۔اس کا غلام گروہ اب بھی کام نہ دے گا۔ڈاکٹر پی۔ایچ۔ڈی۔ایل۔ایل ڈی یہ کام نہ کر سکیں گے۔بیج کو اوپر لانے والے تمام حصے ناکام ہو گئے۔لوتھرن ناکام ہو گیا، ہاجرہ ناکام ہو گئی۔ہاجرہ نے کیا کیا؟ ہاجرہ نے پرورش کے لیے اپنا بیٹا ایک دوسری عورت کی گود میں ڈال دیا۔ہاجرہ نے یہ کیا کیا کہ اپنا بیٹا، اپنا اکلوتا بیٹا پرورش کے لیے دوسری عورت کی گود میں دے دیا۔جو اُس کی ماں نہیں تھی،

یہی لوتھر نے کیا۔ جب اس نے اپنے بیٹے راستبازی کو حقارت کے لیے (یقیناً ایسا ہی ہے)۔ پرورش کے لیے تنظیم کے سپرد کر دیا۔

137 ویسلی بھی اسی طرح ناکام ہوا جیسے سارہ ناکام ہوگئی۔ اس نے پاک روح کے بپتسمہ کے وسیلہ خدا سے پیدا ہونے پر شک کیا۔ جیسے سارہ نے بلوط کے درخت پر شک کیا۔ جب ویسلی خدا سے متعارف ہوا۔ جب پینتی کاسٹل زمانہ آیا اور ویسلی غیر زبانیں بولنے سے متعارف ہوا تو وہ اس پر ہنسے اور اس کا مذاق اڑایا۔ آپ سب چرچ آف کرائسٹ کے لوگ اور آپ (نام نہاد) اور آپ بپٹسٹ، پریسبٹیرین آپ سب نے اُس پر ناک بھوں چڑھائی اور اس سے دور چلے گئے۔ یہ سچ ہے۔ ویسلی کے لوگو۔ آپ نے کیا کیا؟ آپ نے اپنا بچہ ایک تنظیم کو دے دیا اور وہ مر گیا اور برباد ہوا۔ یہ بالکل سچ ہے۔ لیکن کلام یعنی سچائی کا کلام آگے بڑھ گیا۔ یہ اس تنظیم میں نہ ٹھہرا۔ یہ آگے پینتی کاسٹل میں کچھ مزید اضافے کے ساتھ داخل ہو گیا۔ یہ کچھ زیادہ پختہ فرزند تھا۔ اس بیج کی طرح جو رحم کے اندر گرا۔ کچھ دیر کے بعد اس کا ریڑھ کی ہڈی سے آغاز ہوا۔ پھر اس کے پھیپھڑے بنے پھر سر اور پاؤں بنے اور کچھ دیر کے بعد یہ اس مقام پر پہنچ گیا جہاں اسکی پیدائش ہونا تھی۔ یہ درست ہے۔ اسی طریقہ سے کلیسیا پختگی کو پہنچی ہے۔

139 ویسلی نے اسی طرح شک کیا۔ جیسے سارہ نے درخت پر کیا اس نے کہا جب خداوند کا فرشتہ ایک آدمی کے لباس میں۔۔۔۔ یہ ایلوہیم خدا خود تھا جو آدمی کے لباس میں کھڑا تھا۔ اس کے کپڑوں پر گرد پڑی ہوئی تھی اور اس نے گفتگو کی اور وعدہ کیا۔ جب کہ سارہ کی عمر نوے سال اور ابرہام کی عمر سو سال ہو چکی تھی اور سارہ اپنی آستین اٹھا کر ہنسی اور کہنے لگی "یہ کیونکر ہو سکتا ہے جب میرے اور ابرہام کے پاس کچھ نہیں ہمارے اندر نوجوانوں جیسی کوئی بات نہیں بیس سال سے ہمارے خاندانی رشتے نہیں بن سکے"۔ اس کی عمر تقریباً سو سال ہو چکی تھی۔ اس نے کہا "کیا مجھے

اپنے خداوند سے خوشی حاصل ہو گی۔ میں بھی بوڑھی ہوں اور وہ بھی ضعیف ہے؟ اس کی زندگی کی ندی باقی نہیں رہی اور میرا رحم بھی سوکھ گیا ہے۔ میری چھاتیاں ختم ہو گئی ہیں اور میری دودھ کی نالیاں ختم ہو گئیں ہیں۔ میں کیونکر بیٹے کو جنم دے سکتی ہوں؟ خدا نے کہا۔ میں نے وعدہ کر رکھا ہے۔ بیٹا ہر صورت پیدا ہو گا۔

اسی طرح ویسلی نے کیا۔ "ہم غیر زبانیں بولنے والوں اور الٰہی شفا اور ایسی چیزوں کو کیسے قبول کر سکتے ہیں۔ یہ آج کے دور میں ہمارے لیے نہیں ہے۔

142 خدا نے کہا تھا "میں نے گزشتہ دنوں میں وعدہ کیا تھا کہ میں ہر فردِ بشر پر اپنے روح میں سے ڈالوں گا"۔ اس نے یہ کرنے کا وعدہ کیا تھا اور اس نے بہر صورت اسے پورا کیا، اور ویسلی کی کلیسیا اپنی تمام زردانہ بہنوں یعنی بپٹسٹوں، پریسبٹیرین، چرچ آف کرائسٹ، ناظرین، پلگرم ہولی نیس اور یونائیٹڈ برادرن اور باقیوں کے ساتھ مر گئی اور کلیسیا آگے بڑھ گئی۔ اب پینتی کاسٹل نے کیا کیا؟ وہ بھی چھلکے کی طرح منظّم ہو گئی۔ اس نے بھی وہی کیا۔ اس نے خود کو منظّم کر لیا اور چھلکے کی طرح الگ ہو کر بیٹھ گئی۔ یہ سچ ہے۔

143 پینتی کاسٹل مریم کی مانند ہیں۔ دیکھئے کہ مریم نے پینتی کوست کی عید میں کیا کیا۔ مریم نے کیا غلطی کی؟ ایک مرتبہ پینتی کاست کی عید میں وہ معزز پادریوں اور کاہنوں کے گروہ کے سامنے گئی جہاں اس کا بیٹا۔۔۔ وہ اسے کہیں مل نہ رہا تھا اور وہ اسے چھوڑ کر تین دن کا سفر کر گئی۔ بالکل اسی طرح جیسے آج کل کی جدید کلیسیا نے کیا ہے۔ ایک سو پچیس یا پچیس۔۔۔ کلیسیا پچاس یا 75 سال سے اسے چھوڑ چکی ہے

یسوع کو پینتی کوست کی عید میں چھوڑ کر مریم یوسف کے ساتھ تین دن کی منزل تک چلی گئی۔ وہ اسے تلاش کرتی رہی لیکن وہ اسے نہ ملا پھر وہ اسے مل گیا۔ اس نے اسے کیسے پایا؟ اس نے اُسے

ہیکل میں کاہنوں کے ساتھ خدا کے کلام پر بحث کرتے پایا اوران کاہنوں اور معزز پادریوں کے روبرو مریم نے پردہ گرادیا۔اس نے عین وہی کام کیا جو اسے کرنا مناسب نہ تھا۔کیا اسے خدایا خدا کی ماں کہنا چاہئیے؟ماں کے اندراس کے بیٹے سے زیادہ عقل ہونی چاہیے۔مریم نے کہا ''تیرا باپ اور میں کُڑتے ہوئے تجھے دن رات ڈھونڈتے رہے ہیں۔تیرا باپ اور میں۔۔۔یوں اُس دعویٰ کیا کہ یسوع کی پیدائش خدا سے نہیں بلکہ یوسف اسکا باپ تھا۔اس نے یسوع کی خدا سے پیدائش کا انکار کیا۔پینتی کاسٹل غیر زبانیں بولتے ہیں۔وہ کلام کی پیدائش کا انکار کرتے ہیں اُس نے عین یہی کیا ہے وہ اُس کا بہت سا حصہ قبول کریں گے لیکن کچھ حصہ کو نہیں اُس نے کلام کی پیدائش کا اسی طرح انکار کیا ہے۔جیسے مریم نے کیا۔

145 لیکن دیکھئے کہ اس کے بعد کوئی تنظیم نہیں ہوگی۔غور کیجئے۔خود کلام نے۔اگرچہ اس کی عمر صرف بارہ سال تھی وہ چھلکے کے اندر بہت چھوٹا سا تھا۔لیکن اس نے کہا ''کیا تم نہیں جانتے کہ مجھے اپنے باپ کا کام کرنا ضرور تھا؟ کلام نے اُسی وقت کلیسیا کی غلطی درست کی آپ یہ سب کچھ کس لیے کررہے ہیں۔آپ کو علم ہونا چاہئے کہ آپ یہ نہیں کرسکتے۔ہم اپنے دروازے بند کرلیں گے۔ہم آپ کو اندر آنے کی اجازت نہیں دیں گے''۔''کیا تمہیں معلوم نہ تھا کہ مجھے اپنے باپ کا کام کرنا لازم تھا۔یقیناً یقیناً۔حقیقی الٰہی لطف۔

اس نے اسے محض ایک آدمی یوسف کا بیٹا قرار دیا۔یہی پینتی کاسٹل نے کیا کہ اسے تین میں سے ایک قرار دیا(میں جانتا ہوں کہ یہ بات تکلیف پہنچانے والی ہے)۔لیکن اس ایک ہی میں تینوں باتیں موجود تھیں۔لیکن پینتی کاسٹل کہتے ہیں ''اوہ،ہاں،وہ روح القدس کا بیٹا ہے۔۔۔''اوہ میرے خدا۔لیکن حقیقی سچا کلام بول اٹھا کہ وہ تین نہیں بلکہ ایک ہیں۔آمین۔تم خدا کے کلام کو نہیں جانتے۔انہیں تین مت بناؤ بلکہ وہ ایک ہیں۔

149 غور کیجئے کہ چھلکے کے بعد بیج کو اٹھانے والا اور کوئی حصہ نہ ہوگا۔کوئی مادر کلیسیائیں یا تنظیمیں نہ ہونگے۔اس لیے کہ چھلکے کے اندر اور کچھ بن نہیں سکتا۔کیونکہ اب صرف اور صرف بیج کو بننا ہوتا ہے۔کیا یہ درست بات ہے؟ اب بیج بننا ہوتا ہے۔بیج کو اسی قسم کا بننا ہے جیسا زمین میں دفن ہونے والا بیج تھا یعنی یسوع مسیح جو کل اور آج اور ابد تک یکساں ہے۔۔۔۔ایک روح دُلہن پر آتی ہے۔تا کہ وہی کام کرے جو یسوع نے کئے تھے۔دیکھئے یہ بیج کا دوبارہ بننا ہے۔کلام جو ابھی کم عمر ہے اپنے متعلق کہتا ہے ''کیا تمہیں معلوم نہ تھا کہ مجھے اپنے باپ کے کام کرنا لازم تھا؟'' اب یہاں پیغام (Message) کا بھید ہے۔عین باپ کے سے کام، باپ کا کام کیا ہے؟ کیا آپ سوچ سکتے ہیں کہ یسوع کے لیے باپ کا کام کیا تھا؟ اس بات کو پورا کرنا جو یسعیاہ نے کہی تھی۔کہ ''ایک کنواری حاملہ ہوگی''۔اس بات کو پورا کرنا جو یسعیاہ نے دوسری بار کہی تھی۔'' برّہ ہرن کی مانند چوکڑیاں بھرے گا'' اور یہ تمام باتیں جو پوری ہوئی ہیں۔جیسے موسیٰ نے کہا تھا۔کہ ''خداوند تمہارا خدا تمہارے درمیان میری مانند ایک نبی کو کھڑا کریگا''۔باپ کا کام اُس کلام کو پورا کرنا تھا۔خیر۔اگر وہ ان جسمانی عورتوں کے وسیلہ ان تنوں کے ذریعے آتا تو پھر ان روحانی عورتوں یعنی کلیسیاؤں کے متعلق کیا کہا جاتا؟ کلیسیاؤں سے مراد عورتیں۔۔۔بلکہ عورتوں سے مراد کلیسیائیں ہیں۔کیا یہ بات درست ہے؟ پھر اب یہ کیا ہے؟ ہمیں باپ کا کام کرنا ضرور ہے؟ گندم یعنی دانے واپس پکاریں گے۔جی جناب۔اسے کیا کرنا چاہیے۔ملاکی چار باب کو منکشف کرنا چاہیے۔لوقا 30:17 کو منکشف کرنا چاہیے۔یوحنا 12:1 کو منکشف کرنا چاہیے۔خدا کے سارے کلام کو منکشف کرنا چاہیے۔مکاشفہ دس باب کو منکشف کرنا چاہیے۔یعنی سات مہروں کا کُھلنا اور خدا کے تمام بھید حتیٰ کہ سانپ کی نسل کی بات، سب کچھ ظاہر ہونا چاہیے۔شادی اور طلاق اور تمام بھید جو تمام گزشتہ سالوں میں بڑے بڑے ستونوں سے ماہرینِ علم الٰہیات سے

پوشیدہ رہے ہیں لیکن اب ان کی گھڑی ہے۔ یہ باپ کا کام ہے۔ کیا آپ سوچ سکتے ہیں کہ وہ اسے قبول کریں گے؟ وہ معزز بننا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں ''ہماری تنظیم ہمیں یہ نہیں سکھاتی'' لیکن بائبل یوں سکھاتی ہے۔ یہ سچ ہے۔ خدا اس کے سچ ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ یقیناً یہ ہے۔

153 یہ زمانہ پورا ہو رہا ہے جب سات مہریں ثابت کر رہی ہیں کہ تنظیمیں محض بیج کو اوپر لانے والے حصے تھیں۔ یہ باپ کا ایک اور کام ہے۔ ثابت کرنا۔۔۔ اب باپ کا کام یہ دکھانا ہے کہ تنظیمیں اس کی نہیں ہیں۔ وہ انسان کے بنائے ہوئے نظام ہیں۔ جو کلام کا انکار کرتے ہیں یہ سچ ہے۔ غور کیجئے۔ آپ کہیں گے'' کیا مریم عظیم کنواری نہیں''یسوع نے صلیب پر اسے ہرگز'' ماں'' نہیں کہا تھا۔ اس نے اسے''ماں'' یعنی اٹھا رکھنے والی کہا ماں نہیں۔ یہ سچ ہے وہ کلام کو اٹھا رکھنے والی تھی وہ خود کلام نہ تھی۔ مگر یسوع کلام تھا۔ جی ہاں۔

یہ بات بھی قابل غور ہے کہ وہ یسوع کے ساتھ اسکی قیامت کے ساتھ بھی شناخت نہ کی گئی۔ وہ مرا اور زندہ ہو گیا۔ اس لیے کہ وہ کلام تھا۔ وہ صرف کلام کو اٹھا کر رکھنے والی تھی۔ وہ فوت ہوئی اور ابھی تک قبر میں ہے یہ درست ہے پس وہ خدا نہ تھی وہ صرف اُس کی ماں بلکہ صرف اٹھانے والی تھی۔ وہ کلیسیاؤں کی طرح کلام کو اٹھا رکھنے والی تھی۔ یہ سچ ہے۔ اس سے نظر آتا ہے کہ وہ کلام کو لے کر آنے والی تھی۔ خود کلام نہ تھی۔

156 آیئے۔ یہ کہتے ہوئے بند کریں۔ اوہ! پینتی کاسٹل باز، جو گدھوں کی طرح پھدک رہے ہیں۔ جو دوسروں کی ہی طرح دنیا کے کاموں میں حصہ لیتے ہیں۔ جو دینداری کی اس قدر وضع رکھتے ہیں کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کیا جا سکے، لیکن وہ اسکی قدرت کا انکار کرتے ہیں۔ جیسے کہ نبی نے کہا تھا کہ جو کچھ خدا نے فرمایا تھا اس کی کامل مثال آخری زمانہ میں ہوگی۔ یعنی لودیکیہ کا کلیسیائی زمانہ ہوگا جو ننگی، اندھی کم بخت، اور غریب ہے اور جانتی تک نہیں، لیکن

دعویٰ کرتی ہے کہ وہ بڑی اور دولت مند ہے اور کسی چیز کی محتاج نہیں لیکن یہ نہیں جانتی کہ وہ ایک باز سے تبدیل ہوئی ہے۔ جو خدا کے کلام کو درست رکھنے والے بنی کا بھائی تھا۔ وہ گدِھ میں تبدیل ہوگئی ہے اور اپنے لوگوں کو مُردہ کلیسیائی خرگوش کھلا رہی ہے۔ یہ بالکل سچ ہے۔ بیدار ہو جایئے۔ میرے عزیزو! آپ کس طرح عقابوں کے ساتھ شناخت یا وراثت کی توقع کرتے ہیں جب کہ اس عظیم گھڑی میں یہاں کام ہوئے ہیں۔ اور اٹھایا جانا قریب ہے۔

157 اے مسیحی! اے ایماندار، اے ایماندار! اگر آپ جزوی ایماندار رہے ہیں تو کیا آپ کچھ دیر عبادات میں شمولیت کریں گے۔ ہم نے ایک چیز حاصل کی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ خداوند اسے آپ کے علم میں لانا چاہتا ہے۔ اب دیر ہو چکی ہے، اب میں اور نہیں بول سکتا۔ اب میں بند کر رہا ہوں اور شاید کل رات کام مکمل ہو جائے۔ لیکن آیئے چند لمحوں کے لیے اپنے سروں کو جھکائیں۔

میں چاہتا ہوں کہ آپ اس پر دھیان نہ دیں کہ میں کون سی گرامر استعمال کرتا ہوں بلکہ میں چاہتا ہوں کہ جو کچھ میں نے کہا ہے آپ تھوڑی دیر اس پر دھیان دیں۔ یہ اتنی واضح بات ہے کہ مجھے یقین ہے کہ اگر آپ چاہیں تو اسے سمجھ سکتے ہیں۔ اگر آپ آج رات یہاں ہیں اور ابھی تک اس تجربہ سے خالی ہیں تو۔۔۔ میں یہ نہیں کہتا۔۔۔ آپ کہہ سکتے ہیں ''میں روح میں ناچتا اور اُچھلتا رہا ہوں'' ہاں باز بھی ایسا ہی کرتے ہیں۔ یہ کوّں اور گدھوں کی طرح ہے۔ میں یہ نہیں پوچھ رہا۔ آپ کیا چیز کھا رہے ہیں؟ اور اپنی روز کی روٹی کہاں سے حاصل کرتے ہیں؟ آپ کہاں سے خوراک لے رہے ہیں۔ خدا کے کلام سے یا کسی ایسی لاش سے جو کئی سال پیشتر استعمال کی جاتی تھی؟ کیا آج رات تک بھی آپ کا تجربہ کسی ایسی چیز پر ہی مبنی ہے جو آپ نے برسوں پیشتر حاصل کی، یا کیا یہ آج رات تازہ اور نئی ہے۔ کیا یہ نیا من ہے جو ابھی آسمان سے گرا ہے اور آپ اپنی

رُوح کواُس سے کھلا رہے ہیں اور آنے والے کل کے لئے کسی اچھی اور مزید بہتر چیز کے آرزو مند ہیں۔ اگر آپ ایسے نہیں ہیں تو کیا آپ اپنے سروں کو جھکائے ہوئے، اپنی آنکھیں بند کئے ہوئے اپنے دلوں کو جھکائے ہوئے، اپنے آپ سے یہ مخلصانہ سوال کریں گے، اور میری طرف نہیں بلکہ خدا کی طرف اپنا ہاتھ بلند کر کے گواہی کے طور پر کہیں گے کہ ''اے خداوند میری جان اور روح کو نیا کر دے تا کہ میں صرف خدا کے کلام کی خوراک لیتا رہوں'' کیا آپ اپنا ہاتھ بلند کر کے یوں کہیں گے'' خدا آپ کو برکت دے، خدا آپ کو برکت دے۔

میں پورے طور پر نہیں جانتا کہ آج رات یہاں کتنے لوگ جمع ہیں۔ میں ہجوم کی تعدار کا فیصلہ کرنے میں بہت کمزور ہوں۔ لیکن میں اتنا کہوں گا کہ تقریباً ایک تہائی یا اس سے کچھ زیادہ لوگوں کے ہاتھ اُٹھے ہوئے ہیں جو اپنی رُوحوں کی درستگی چاہتے ہیں۔ آیئے ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہوئے انہیں یاد رکھیں۔

160 پیارے خدا! میں صرف کلام کو بیان کرنے کا ذمہ دار ہوں۔ ان چھوٹی سادہ تمثیلوں اور نمونوں سے لوگوں نے دیکھا ہے کہ ایک چیز دوسری کیساتھ میراث نہ پائے گی، اور ہم جانتے ہیں کہ آخری دنوں میں کچھ ایسے لوگ ہونگے جو آسمانوں پر اُٹھا لئے جائیں گے، اور جب یسوع آئے گا تو اُن میں سے کچھ یہاں موجود ہونگے۔ ہم آج رات بھی اس کی آمد کے منتظر ہیں۔

میں اب سے تیس یا تینتیس سال پہلے کا سوچ رہا ہوں جب میں رات کے اُسی وقت تقریباً ساڑھے نو یا دس بجے اسی جگہ پر گھٹنوں کے بل جھکا ایک گمراہ باپ کے لیے دعا کر رہا تھا۔ خداوند۔ آج رات میں بہت سے والدوں، بہت سی ماؤں اور بھائیوں اور بہنوں کے لیے دعا کر رہا ہوں۔ پیارے خدا کیا تو رحم نہ کریگا؟ اب اس کے متعلق کچھ کرنے کے سلسلہ میں میرے والد کے لیے بہت دیر ہو چکی ہے۔ وہ اس زندگی کی حدود پار کر چکا ہے، اور خداوند، بہت جلد ہم بھی

اسی راستہ پر جانے والے ہیں۔ مجھے بھی اسی راستہ پر جانا ہوگا۔ یہاں موجود ہر مرد اور عورت، لڑکے، یا لڑکی کو اسی راستہ پر جانا ہوگا، اور ہم خدا کے کلام کے ساتھ جو کچھ کرتے ہیں اس کے جوابدہ ہونگے۔

162 وہ آدمی داؤد کی نگاہ میں کتنا حقیر دکھائی دے رہا تھا۔ جو داؤد پر تھوک رہا تھا۔ جن لوگوں نے یسوع پر جو کلام ہے تھوکا اور اسے چھیدا تھا۔ جب وہ واپس آئے گا تو وہ لوگ کس قدر حقیر محسوس ہونگے۔ وہ لوگ خود کو کتنا حقیر محسوس کریں گے جو یہاں سے دور چلے جائیں گے۔ جنہوں نے یہاں کوئی عظیم یونانی لفظ نہیں سنا بلکہ سادہ فطری باتوں سے خالق خدا کے بارے میں سیکھا ہے، جو کلام کو اٹھا کر اوپر لانے والے حصوں اور خود کلام کو دیکھ سکتے ہیں، اور اس گھڑی کو جان گئے ہیں جس میں ہم زندگی گزار رہے ہیں اور یہ بھی کہ کٹائی کا وقت آچکا ہے۔ اے خدا۔ ہم دنیا کے کسی فریب کی خاطر اسکی طرف پشت نہ پھیر دیں۔ بلکہ آج رات ہم پورے دل سے اسے قبول کریں۔ خداوند۔ میرے اندر ایک اچھی روح۔ زندگی کی روح پیدا کرتا کہ میں تیرے سارے کلام پر ایمان لاسکوں۔ یسوع کو قبول کرسکوں جو کلام ہے۔ جو کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ اور کلام کے اس حصہ پر ایمان لاسکوں جو اسی زمانہ کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔ خداوند یہ سب کچھ بخش دے۔ میں یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔

164 اور اب میں آپ میں سے ہر ایک سے کچھ کہنے جا رہا ہوں جبکہ آپ یہاں ہیں اور پورے خلوص کے ساتھ سوچ رہے ہیں۔ ہمارے پاس کوئی کلیسیا نہیں ہے جس میں آپ شامل ہو سکیں۔ ہمارے پاس بپتسمہ دینے کے لیے تالاب ہے "جتنے ایمان لائے سب نے بپتسمہ لیا"۔ اگر پہلے آپ نے کبھی مسیحی بپتسمہ نہیں لیا تو۔۔۔ مسیحی بپتسمہ کا مطلب چھینٹا یا چلو نہیں بلکہ غوطہ ہے۔ باپ، اور بیٹے اور روح القدس کے القاب نہیں بلکہ یسوع مسیح کے نام میں جیسا کہ تمام کلیسیا

کیا کرتی تھی جب تک کہ 303ء میں کیتھولک کلیسیا نے تین خدا اور تثلیث کے القاب میں تین شکلوں کے بپتسمے متعارف نہ کرائے۔ اگر ابھی تک آپ ایسا نہیں کر پائے تو کل صبح دس بجے بپتسمے کے لباس اور دیگر چیزیں آپ کی منتظر ہونگی۔ کیا آپ ہمارے ساتھ نہیں۔ بلکہ یسوع کے ساتھ شامل ہونے کے لیے نہیں آئیں گے۔ حتیٰ کہ آپ کی دیکھ بھال کے لیے یہاں ہماری کوئی کلیسیا بھی نہیں ہے۔ آپ جس کلیسیا میں چاہیں جا سکتے ہیں۔ جس میں سے آپ آئیں ہیں۔ لیکن مہربانی کر کے اس کلام پر ایمان رکھیے۔ اگر آپ اس پر ایمان لائے ہوں تو کہیئے'' آمین ''[جماعت جواب دیتی ہے'' آمین۔۔۔۔ ایڈیٹر] خدا آپ کو برکت دے خدا کرے کہ آپ ایمان رکھیں۔ اگر ہم کسی معاملہ میں آپ کی مدد کر سکتے ہیں تو ہم حاضر ہیں۔

167 اب میں جانتا ہوں کہ یہاں بیمار لوگ بھی ہیں۔ دعائیہ قطار کے لیے ہمارا آج کا وقت گزر گیا ہے۔ البتہ ہم مقصد حاصل کر سکتے ہیں۔ میں آپ میں سے ہر ایک سے اپنی مدد کرنے کے لیے کہنا چاہتا ہوں۔ آپ جس کسی کے قریب بیٹھے ہوں اپنے ہاتھ اس پر رکھیئے، اور بلاشبہ آپ کا ہاتھ کسی عقاب پر ہوگا۔ شاید وہ عقاب ہو مگر کہیں سے گدِھ کی خوراک کھاتا رہا ہو اور لمبے عرصہ سے بیمار ہو۔ اب وہ ایسا نہیں چاہتے۔ وہ اس میں سے نکلنا چاہتے ہیں۔ وہ بیمار اور تھکے ہوئے ہیں۔ انہوں نے آج رات یہاں دیکھا ہے کہ عقابوں کی حقیقی خوراک کلام ہے، اور زندہ یسوع ان کے درمیان سکونت کرتا اور زندہ اور آج اور کل اور ابد تک یکساں ہونے کو ثابت کرتا ہے۔ وہ چھلکوں کے ساتھ وراثت پانا نہیں چاہتے۔ وہ جلائے جانے کے لیے ہیں۔ تمام تنکے اور دیگر ایسی چیزیں جلائی جائیں گی۔ گندم کو پھٹکنے کے لیے بڑی مشین آرہی ہے۔ تاکہ گیہوں کو گیہوں بننے کے لیے باہر نکالا جا سکے۔ ان میں سے کچھ بیمار ہیں۔ کچھ جسمانی امراض کا شکار ہیں اے عقابو! میں چاہتا ہوں کہ آپ اپنی بہن یا بھائی عقاب کے لیے اپنی جگہ پر دعا کریں۔ میں

یہاں آپ کے لیے دعا کروں گا۔ میری دعا ہے کہ خدا کا روح آپ کے اوپر آئے۔
یار کھئے۔ میں آپ کو عقابوں کی خوراک یعنی خدا کا وعدہ دے رہا ہوں وہ اپنے نبیوں کو عقاب کہتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو عقاب کہتا ہے۔ وہ یہواہ عقاب ہے اور جب آپ ایک دوسرے پر ہاتھ رکھے ہوئے ہیں تو دعا کیجئے۔

170 ہمارے آسمانی باپ، تیرا کلام کہتا ہے کہ تو نے اپنی کلیسیا کو آخری حکم دیا تھا۔ کہ ''ساری دنیا میں جاؤ اور انجیل کی منادی کرو۔ (یہ حکمِ اعظم ہے) جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا۔۔ جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائیگا۔ ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔ وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے، طرح طرح کی زبانیں بولیں گے، اگر وہ کوئی ہلاک کرنے والی چیز پی لیں گے تو انہیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا، اگر وہ سانپوں کو اٹھالیں گے تو وہ انہیں نقصان نہ پہنچائیں گے، وہ بیماروں پار ہاتھ رکھیں گے تو وہ اچھے ہو جائیں گے۔ اے یہواہ عقاب۔ اپنے بچوں کو آج رات اُس کلام کی خوراک دے۔ وہ ضرورت مند ہیں۔ یہ وہ خوراک ہے جس کی انہیں ضرورت ہے انہیں یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ خوراک کیا ہے۔ **خداوند یوں فرماتا ہے**۔ کیا ہے، تیرا وعدہ ہے کہ اگر وہ ایک دوسرے پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے۔ خداوند خدا۔ اب تمام شکوک اور گدھوں والے نظریات کو ہم سے دور کر دے اور ہم سنجیدگی کے ساتھ عقابوں کی خوراک خدا کے کلام کو کھائیں۔ ہر ناپاک روح جو ان لوگوں کے اندر ہے۔ ہر شک کی روح، ہر خوف کی روح ہر تنظیمی دعویٰ، ہر عادت، ہر بیماری، ہر مرض ان لوگوں کو چھوڑ دے۔ یسوع مسیح کے نام سے وہ اس گروہ میں سے باہر نکل آئے وہ اس گھڑی سے لے کر آزاد ہو جائیں۔ تاکہ وہ عقابوں کی اس خوراک کو کھا سکیں جو ہمارا ایمان ہے کہ تو اس ہفتہ کے دوران ہمیں دے گا اور جیسا کہ تو نے وعدہ کر رکھا ہے تو اُن مہروں کو کھولے گا اور ان بھیدوں کو ہم پر ظاہر

کرے گا جو بنائے عالم سے پوشیدہ رہے ہیں۔ باپ یہ لوگ تیرے ہیں۔ یسوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

173 جتنے ایمان لاتے اور قبول کرتے ہیں اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جائیں اور کہیں ''میں ایمان لاتا ہوں۔ میں قبول کرتا ہوں۔ جو کچھ خدا نے میرے ساتھ وعدہ کیا اسے میں قبول کرتا ہوں۔ خداوند آپ کو برکت دے۔ یہ حیرت انگیز ہے۔ سب اُٹھ رہے ہیں۔ یہ بات ہے ایک دھن ''مجھے اُس سے محبت ہے۔'' آیئے۔ یہ گیت گائیں۔ مجھے اُس سے محبت ہے۔ مجھے اُس سے محبت ہے کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے محبت کی''۔ سب مل کر گائیں۔ مجھے اُس سے محبت ہے۔

(اگر آپ کو اس سے محبت ہے تو آیئے اپنے ہاتھ بلند کریں)

مجھے اس سے محبت ہے۔ کیونکہ اس سے پہلے مجھ سے محبت کی۔

اور کلوری کی سولی پر

میری نجات خرید لی۔

اوہ۔ کیا خداوند حیرت انگیز نہیں ہے؟ آیئے۔ ایک دوسرے سے ہاتھ ملائیں۔ بھائی عقاب۔ گھوم جایئے۔ بہن۔ جب ہم یہ گیت گاتے ہیں تو آپس میں ہاتھ ملایئے۔ [جماعت ایک دوسرے کو سلام کرتی ہے۔۔۔ ایڈیٹر] مجھے اس سے محبت ہے۔ (بھائی عقاب۔ بھائی عقاب۔ بھائی عقاب۔ آپ اس کی ملکیت ہیں۔۔۔؟ چارلی آپ کیسے ہیں۔۔۔۔؟ بھائی ۔۔۔ خدا آپ کو برکت دے۔۔ بھائی خدا آپ کو برکت دے۔۔۔)

اور کلوری کی سولی پر، آیئے ایک بار پھر اپنے ہاتھ اس کی طرف اٹھائیں۔

مجھے اُس سے محبت ہے۔ مجھے اُس سے محبت ہے۔

کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے محبت کی (اور وہ ہمیں عقاب بناتا ہے)

اور کلوری کی سولی پر

میری نجات خرید لی

175 آپ کیسے جانیں گے۔ دُنیا کیسے جانے گی کہ آپ یسوع سے محبت کرتے ہیں؟ اس وقت جب آپ ایک دوسرے سے محبت کریں گے۔ یوں دنیا۔۔۔۔ دیکھئے۔ خدا آپ کے ایمان کو دیکھتا ہے۔ دنیا آپ کے کاموں کو دیکھتی ہے۔ اب ایک دوسرے سے محبت کیجئے۔ باہم ہمدردی کیجئے۔ ایک دوسرے سے گفتگو کیجئے۔ ایک دوسرے کی برداشت کیجئے اور بپتسمہ اور پاک روح کے متلاشیوں کے لیے ہم مزید رہنمائی کریں گے۔ آپ جانتے ہیں کہ ان مقاصد کے لیے ہمارے پاس یہاں کمرے نہیں ہیں۔ مذبح پر بلاہٹ ہے۔ اگر خدا نے آپ کو قائل کیا ہے کہ یہ سچ ہے، اور یسوع مسیح کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے اور آپ اس کے ساتھ شامل ہونا چاہتے ہیں تو کل اس کے نام میں بپتسمہ لیجئے۔ آپ کی رہنمائی کے لیے وہاں آدمی موجود ہونگے۔ ہم آپ کی مدد کے لیے ہر ممکن کام کریں گے۔

مجھے اُس سے محبت ہے۔ مجھے اُس سے محبت ہے۔

کیونکہ (آپ ٹیوسان میں کیلیفورنیا میں، مشرقی علاقوں میں ٹیلی فون پر سن رہے ہیں۔ اپنے ہاتھ اٹھا کر اس کی تعریف کریں)

کلوری کی سولی پر

میری نجات خرید لی۔

اب، کل رات تک میں آپ کو بھائی نیول کے حوالے کرتا ہوں جو ہمارے پاسبان ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆